وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا (الآية)

اقوالِ حکمت

محدثِ عظیم، شارحِ بخاری، حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ کی جانب منسوب رسالہ
"منبہات" کا عام فہم اردو ترجمہ

بقلم

مولانا محمد عبد القوی مدظلہ

ناظم ادارہ اشرف العلوم، حیدرآباد

ناشر

ادارہ اشرف العلوم

[illegible] حیدرآباد

باسمہ تعالیٰ

اقوال حکمت

تحریر

مولانا محمد عبدالقوی مدظلہ

ناظم ادارہ اشرف العلوم ٹرسٹ حیدرآباد

ناشر

مکتبہ فیض ابرار، نزد مسجد اکبری، اکبر باغ، حیدرآباد - ۳۶ (اے-پی)

نام کتاب	اقوال حکمت
مصنف	مولانا محمد عبدالقوی
ناشر	مکتبہ فیض ابرار، اکبر باغ حیدرآباد
باہتمام	ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد
صفحات	۷۴ ۲۷
تاریخ اشاعت	جولائی ۲۰۰۵ء
کمپیوٹر کتابت	الاکرم گرافکس، سعید آباد، حیدرآباد
طباعت	اے-ایس گرافکس، حیدرآباد
قیمت	-/30 روپے

ملنے کے پتے

- ادارہ اشرف العلوم، خواجہ باغ کالونی، سعید آباد، حیدرآباد-۵۹
- عکاظ کتاب گھر، مہدی پٹنم چوراہا نزد مسجد عزیزیہ، حیدرآباد
- ہندوستان پیپر ایمپوریم، مچھلی کمان، چارمینار، حیدرآباد
- دکن ٹریڈرس، مغل پورہ، حیدرآباد
- مدرسہ خیر المدارس، چودھری نگر، لاتور، مہاراشٹر
- مدینہ بک ڈپو، روبرو مرکز مسجد چتور پیٹ، گنٹور (اے-پی)

تقدیم

الحمدللہ و کفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ امابعد!

اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے : ومن یؤت الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا ۔ یعنی جس کو حکمت دی گئی تو اسے خیر کثیر سے سرفراز کیا گیا۔ یہ حکمت کیا ہے؟ دین کی صحیح فہم اور تعبیر کا عمدہ سلیقہ۔ انبیاء کا کلام تو حکمت پر مبنی ہوتا ہی ہے۔ اہل اللہ کو بھی یہ دولت وجدانی طور پر حاصل ہوجاتی ہے۔ چنانچہ ان کا کلام بھی حکمت سے بھرپور ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی اسی رسالہ میں موجود ہے کہ ان اللہ تعالی یحی القلب المیت بنور الحکمۃ کما یحی الارض المیۃ بماء المطر ۔ اللہ تعالیٰ حکمت کے نور سے مردہ دلوں میں اس طرح زندگی ڈالتے ہیں جس طرح بارش کے پانی سے زمین میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ غیر حکیم کی ہزاروں باتیں ایک طرف، حکیم و دانا کا ایک جملہ ایک طرف، اثر اور مرتبہ کے اعتبار سے اسی کو غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ علیکم بمجالسۃ العلماء واستماع کلام الحکماء ۔ تمہارے اوپر لازم ہے کہ اہل علم کی صحبت اختیار کرو اور اہل حکمت کی باتیں سنا کرو۔ ظاہر ہے کہ اہل علم کی صحبت کے بغیر علم شریعت کی تحصیل ممکن نہیں اور عارفین کے کلام کے بغیر نور باطن کا حصول عادۃً مشکل ہے۔

بہر حال ان ہی وجوہ سے ہر زمانہ میں صالحین کو ایسے لوگوں کے کلام کے سننے اور جمع و محفوظ کرنے سے دلچسپی رہی ہے۔ جن کے کلام سے عقل کو روشنی اور دل کو مضبوطی حاصل ہوتی ہے۔ خصوصاً سلف صالحین کی تصنیفات میں منتشر و متفرق طور پر ایسی چیزیں بکثرت نظر آتی ہیں اور بعض حضرات اہل قدر نے تو انہیں باقاعدہ طور پر جمع بھی فرمایا ہے۔

انھیں لوگوں میں صاحب فتح الباری محدث عظیم محی السنہ شہاب الملت احمد بن علی المعروف ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ بھی ہیں۔ انھوں نے ''منبہات'' کے عنوان سے ایک مختصر رسالہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، خلفائے راشدین اور دیگر اولیاء کرام کی پر حکمت وموعظت باتوں کو خاص سلیقہ سے جمع فرمایا ہے جو خود ان کی حکمت کا آئینہ دار ہے۔

راقم سطور بچپن ہی سے حافظ اور ان کے رسالہ کا نام بار بار سنا ہوا تھا۔ مگر منبہات سے کلیۃ استفادہ کا موقع آج سے دس گیارہ برس قبل اس وقت ملا جب کہ ایک ردی فروش کے ہاں اس کا قدیم کرم خوردہ نسخہ ہاتھ لگ گیا تھا۔ ۱۳۰۷ھ کا مطبوعہ یہ نسخہ بالکل ہی بوسیدہ حالت میں ملا اور مزید بوسیدہ ہوتا رہا۔ اسی وقت سے خیال تھا کہ اس کے شمولات کا ایک حصہ عام فہم اُردو میں منتقل کر کے اپنے استفادہ کے لئے رکھ لوں۔ مجھے اپنے محدود علم کی وجہ سے یہ معلوم نہیں ہے کہ اس وقت مارکٹ میں یہ رسالہ یا اس کا ترجمہ استفادہ عام کے لئے موجود ہے یا نہیں۔

یہاں رمضان المبارک میں احباب عصر بعد جمع ہو جاتے ہیں تو اکابر کے ملفوظات سنانے کا سلسلہ رہتا ہے۔ اس دفعہ اس رسالہ کے اقتباسات بھی سنائے جاتے رہے۔ احباب کی پسندیدگی اور مشورہ پر اس انتخاب کو چند اضافوں کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ اضافوں کا حوالہ دے دیا گیا ہے۔ باقی اقوال سب اسی رسالہ سے ماخوذ ہیں۔

خدا کرے یہ خدمت نافع ہو اور اصلاح حال اور مغفرت تام کا سبب بنے۔

۲۸ر رمضان المبارک ۱۵ھ
یوم الثلثاء قبل صلوۃ الفجر

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ
محمد عبدالقوی

پہلا باب

اس باب میں وہ باتیں درج ہیں جو ۱-۱ لفظ پر مشتمل ہیں

▶ شہرت پسندی کا نقصان

حضرت بشر حافیؒ فرماتے ہیں کہ وہ آدمی آخرت کی حلاوت ولذت پا نہیں سکتا جو چاہتا ہو کہ اس کا نام روشن ہو اور لوگ اس کو پہچانیں! (مقالات صوفیہ ص ۱۷)

▶ اعمال کی جان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمام اعمال کی قبولیت کا مدار نیت کی صحت وسلامتی پر ہے (یعنی اس عمل کا خالص اللہ تعالیٰ کے لئے ہونا ضروری ہے)

▶ زہد کی حقیقت

حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں کہ زہد کی حقیقت یہ ہے کہ جس چیز سے آدمی کا ہاتھ خالی ہو اس سے اس کا دل بھی خالی ہو۔ (مقالات ص ۴۶)

▶ رضا کی حقیقت

شیخ ابو علی دقاق فرماتے ہیں کہ رضا کی حقیقت صرف یہ ہے کہ آدمی تقدیر وقضاء الٰہی پر اعتراض نہ کرے۔ نہ ظاہراً نہ باطناً۔ یہ ضروری نہیں کہ اس کو مصیبت پر تکلیف بھی نہ ہو۔

▶ خلق عظیم کی علامت

حضرت واسطیؒ فرماتے ہیں کہ خلق عظیم کی علامت یہ ہے کہ نہ وہ کسی سے جھگڑے اور نہ ہی لوگ اس سے جھگڑے کی ہمت کریں۔

دوسرا باب

اس باب میں وہ باتیں درج ہیں جو ۲-۲ لفظوں پر مشتمل ہیں

◀ دو بہت بری اور دو بہت اچھی عادتیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا، دو عادتیں ایسی ہیں کہ ان سے بہتر کوئی عادت نہیں :

(۱) اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا (۲) مسلمانوں کو نفع پہنچانا

اس کے برخلاف دو عادتیں اس قدر بری ہیں کہ ان سے بری کوئی عادت نہیں :

(۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اور (۲) کسی مسلمان کو ضرر پہنچانا

◀ صحبتِ علماء کے فوائد

نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مسلمانو! تم پر :

(۱) علماء کی صحبت اور (۲) حکماء کی باتیں سننا لازم ہے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ حکمت کے نور سے مردہ قلوب کو اس طرح زندگی بخشتا ہے، جس طرح خشک زمین کو بارش کے ذریعہ روئیدگی ملتی ہے۔

نوٹ : علماء کی صحبت سے علم ظاہر حاصل ہوتا ہے اور حکماء، یعنی عارفین اہل دل کی صحبت سے باطنی اُمور کی صلاح وفلاح کی رہبری حاصل ہوتی ہے اور اس طرح آدمی، مقام غفلت سے نکل کر ذکر وحضوری کے مقام کو پہنچ جاتا ہے۔

◀ صغیرہ اور کبیرہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

(۱) گناہِ صغیرہ بار بار کرنے سے صغیرہ نہیں رہتا، بلکہ کبیرہ ہو جاتا ہے اور (۲) گناہِ کبیرہ

استغفار کے بعد باقی نہیں رہتا بلکہ محو ہو جاتا ہے۔

نوٹ : اس میں تنبیہ ہے کہ صغیرہ کو ہلکا نہ سمجھا جائے اور کبیرہ کا کبھی ارتکاب ہو جائے تو مایوسی کے شکار نہ ہوں، توبہ کا دروازہ کھلا ہے، توبہ کے ذریعہ اس کو نامہ اعمال سے مٹا لینا چاہئے۔

◀ تمام فسادات کی جڑ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

(۱) تمام گناہوں کی جڑ دُنیا ہے (۲) اور تمام فتنوں کی جڑ عشر اور زکوٰۃ نہ ادا کرنا ہے۔

◀ دو عمل ایک جیسے

جو شخص قبر میں بغیر اعمالِ صالحہ کے پہنچے وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ کوئی بغیر کشتی کے سمندر پر سوار ہو جائے۔

(۱) کشتی کے بغیر دریا میں اُترنا اور (۲) اعمالِ صالحہ کے بغیر قبر میں اُترنا، انجام کے اعتبار سے دونوں برابر ہیں۔

نوٹ : ظاہر ہے کہ ایسے احمق کی قسمت میں غرقاب ہونے کے علاوہ کیا آئے گا؟

◀ دو اعضاء کی خرابی کا اثر

حضرت ابوبکر ؓ قرآن کریم کی آیت ''ظهر الفساد في البر والبحر'' کی شرح میں فرمایا کرتے تھے : 'بر' سے مراد زبان اور 'بحر' سے مراد دل ہے۔ پس!

(۱) جب کسی کی زبان خراب ہوتی ہے تو لوگوں کو اپنے کرتوتوں سے عاجز کر کے رُلاتی ہے اور (۲) دل خراب ہوتا ہے تو فرشتے اس کی تباہی پر روتے ہیں، یعنی افسوس کرتے ہیں۔

◀ دو عزتیں دو چیزوں میں

حضرت عمر فاروق ؓ نے فرمایا :

(۱) دُنیا کی عزت مال میں ہے اور (۲) آخرت کی عزت، اعمالِ صالحہ میں

◀ دو فکریں اور ان کا ثمرہ

حضرت عثمان غنی ؓ نے فرمایا :

(۱) دُنیا کی فکروں کا اندھیرا ہے اور (۲) آخرت کی فکروں کی روشنی

◄ دو چیزوں کے طالب دو چیزوں کے مطلوب ہیں

حضرت علیؓ نے فرمایا:

(۱) جو شخص علم دین کی طلب میں ہوتا ہے، جنت اس کی طلب میں ہوتی ہے (۲) اور جو شخص گناہوں میں لگا رہتا ہے جہنم اس کی طلب وتلاش میں رہتی ہے۔

◄ شریف اور سمجھدار آدمی کی دو نشانیاں

حضرت یحییٰ بن معاذؒ نے فرمایا:

(۱) شریف آدمی شرم وحیاء کی وجہ سے اللہ کی نافرمانی نہیں کرتا اور (۲) سمجھدار آدمی عقل وفہم کی برکت سے دُنیا کو آخرت پر ترجیح نہیں دیتا۔

◄ نفع ونقصان

حضرت اعمشؒ نے فرمایا:

(۱) جس شخص کی صفت تقویٰ وپرہیزگاری ہے وہ اس قدر نفع میں ہے کہ زبانیں ان کے ذکر سے عاجز ہیں (۲) جس کا مقصود اصلی "محض دُنیا" ہے وہ اس قدر نقصان میں ہے کہ زبانیں ان کے ذکر سے عاجز ہیں۔

◄ گناہ کے دو سبب اور ان کے دو علاحدہ نتیجے

حضرت سفیان ثوریؒ نے فرمایا:

(۱) حضرت آدم علیہ السلام کی لغزش کا سبب خواہشات نفس ہے اور (۲) شیطان کی نافرمانی کا محرک تکبر ہے اور جس شخص کا گناہ بوجہ تکبر ہوگا اس کی مغفرت کی اُمید نہیں ہے اور جس شخص کا گناہ محض خواہش نفس کی وجہ سے ہوگا اس کی مغفرت کی اُمید ہے۔

◄ خوشی کے بدلے غم، غم کے بدلے خوشی

ایک زاہد کا قول ہے کہ:

(۱) جو شخص گناہ کر کے وقتی خوشی ولذت حاصل کرتا ہے، اس کو اللہ تعالیٰ جہنم میں ڈالیں گے،

جہاں وہ خوب روئے گا اور تکلیفیں اُٹھائے گا (۲) اور جو شخص نیکی کرتا ہے اور اس کے باوجود قبولیت کے بارے میں فکرمند وغمگین رہتا ہے اسے اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کریں گے، جہاں وہ ہنسی خوشی رہے گا اور پھر کبھی غم نہ ہوگا

◄ کبائر صغائر کے ذریعہ وجود میں آتے ہیں

ایک حکیم کا قول ہے کہ:

چھوٹے گناہوں کو حقیر نہ جانو کیوں کہ کبیرہ گناہ انہی صغائر کے ارتکاب کے ذریعہ پیدا ہوتے ہیں۔

◄ عارف اور زاہد کے غم کا فرق

ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ:

(۱) عارفین کا غم اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے (۲) اور زاہدین کا غم گویا اپنے لئے دُعا ہے

کیوں کہ عارف کا مقصود ومطلوب رب تعالیٰ کی ذات ہوتی ہے اور زاہد کا مطلوب اپنی بھلائی ہوتی ہے۔

◄ معرفت الٰہی اور معرفت نفس

ایک دانا کا قول ہے کہ:

(۱) جو شخص اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کسی اور کو اپنا خیرخواہ سمجھا اس نے اللہ تعالیٰ کو نہیں پہچانا (۲) اسی طرح جس شخص کا یہ خیال ہو کہ اس کے نفس سے بڑا بھی اس کا کوئی دُشمن ہے، اس نے اپنے نفس کو نہیں پہچانا۔

◄ دو خصلتیں، دو انجام

بعض بزرگوں نے فرمایا حضرت یوسف علیہ السلام اور زلیخا کے واقعے سے یہ سبق ملتا ہے کہ

(۱) شہوت بادشاہ کو غلام بنا دیتی ہے اور (۲) صبر غلام کو بادشاہ بنا دیتا ہے

◄ خوش قسمت اور بدبخت

ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ:

(۱) جس کی عقل حاکم ہو اور خواہش محکوم! وہ قابل مبارکباد ہے، برخلاف اس کے (۲) جس کی عقل محکوم ہو اور خواہش نفس حاکم، وہ قابل مذمت ہے کیوں کہ ایسا شخص یقیناً برباد ہو کر رہے گا۔

◀ دو عمل دو اثر

ایک عارف کا قول ہے کہ :

(۱) گناہ چھوڑنے سے دل میں نرمی و شفقت پیدا ہوتی ہے اور (۲) حرام کو ترک کرنے سے قوتِ فکر میں صفائی و روشنی پیدا ہوتی ہے۔

◀ کمالِ عقل کی دو نشانیاں

ایک عارف کا قول ہے کہ :

(۱) خدا کی مرضیات کی اتباع اور (۲) اس کے غضب و ناراضگی سے اجتناب، کمالِ عقل کی علامت ہے۔

◀ ہنرمند، بے ہنر

ایک عارف کا قول ہے کہ :

(۱) باہنر آدمی کسی جگہ اجنبی نہیں ہوتا اور (۲) جاہل و بے ہنر شخص کا کوئی وطن نہیں ہوتا۔

مطلب یہ ہے کہ باہنر و باکمال آدمی جہاں کہیں جاتا ہے اس کی پذیرائی ہوتی ہے اور وہ ہر جگہ اپنائیت محسوس کرتا ہے۔ برخلاف بے ہنر و جاہل آدمی کے کہ وہ خود اپنے وطن میں تک نہیں پوچھا جاتا اور کوئی اس کی عزت نہیں کرتا۔ گویا وطن میں پردیسی و اجنبی ہو جاتا ہے۔

◀ ایک قربت ایک دوری

ایک عارف کا قول ہے کہ :

(۱) اللہ تعالیٰ کا مقرب بندوں میں اجنبی ہو جاتا ہے (۲) بندوں کا مقرب اللہ تعالیٰ سے دُور ہو جاتا ہے۔

یعنی اللہ تعالیٰ کا مقرب اللہ تعالیٰ کی یاد کی مشغولیت کی وجہ سے لوگوں سے علاحدہ رہنے کا عادی ہو جاتا ہے اور جو بندوں کی دوستی و تقرب میں مشغول رہتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی یاد سے غفلت

کی وجہ سے اس سے دور ہو جاتا ہے۔

◀ معرفت کی دلیل

ایک عارف کا قول ہے کہ :

(۱) جسم کا متحرک و فعال رہنا جسم کی زندگی کی علامت ہے اور (۲) اس کو نیکوکاری میں مصروف رکھنا ایمان و معرفت کی دلیل ہے۔

◀ قبولیت عنداللہ کی علامت

ایک عارف کا قول ہے کہ :

(۱) اپنی کوتاہی کا اقرار عنداللہ قبولیت کی نشانی ہے اور (۲) جو مقبولِ خدا ہوتا ہے وہ شخص ہمیشہ بھلائی میں لگا رہتا ہے۔

◀ بخل اور بدبختی

ایک عارف کا قول ہے کہ :

(۱) اللہ تعالیٰ کی ناشکری سب سے بڑا بخل ہے اور (۲) احمق و بے وقوف لوگوں کی دوستی بدبختی کا سبب ہے۔

◀ دوسروں کی خاطر اپنا نقصان نہیں کرنا چاہئے

حضرت مامون الرشید فرماتے ہیں کہ :

(۱) جب کوئی شخص اپنے اخلاق اچھے رکھنے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے خادموں اور ماتحتوں کے اخلاق بگڑ جاتے ہیں اور (۲) اگر وہ شخص ان لوگوں کو صحیح رکھنا چاہتا ہے تو خود کو بداخلاق بننا پڑتا ہے۔

عقل مندی یہی ہے کہ دوسروں کی خاطر اپنا نقصان نہ کرے۔

◀ دین کی دو بنیادی باتیں

ملا علی قاریؒ کا قول ہے کہ :

دین کا مدار دو باتوں پر ہے :

(۱) احکامِ الٰہی کی تعظیم اور اُن پر عمل (۲) مخلوقِ الٰہی پر شفقت و مہربانی

◄ **دو سخت مہلک کام**

حکیم الامتؒ کا قول ہے کہ :

دو چیزیں سالک یعنی دین کے راستہ میں ترقی کے خواہش مند کے لئے سخت زہر ہیں

(۱) غیر عورتوں کے ساتھ نرمی و ملاطفت اور (۲) امردوں یعنی کم عمر لڑکوں کی صحبت

◄ **مقصود کی راہ میں دو رکاوٹیں**

بنیان المشید کا قول ہے کہ :

(۱) شک کرنے والا کامیاب نہیں ہوتا (۲) اِدھر اُدھر (حق تعالیٰ کو چھوڑ کر) دیکھنے والا مقصود تک نہیں پہنچتا۔

◄ **مسلمانوں کے موجودہ مسائل کی دو وجوہ**

حضرت شیخ الہندؒ نے فرمایا ہے کہ :

آج مسلمان جن بلاؤں میں مبتلاء اور حوادث و آفات سے دوچار ہیں، اگر غور سے دیکھا جائے تو ان کے بنیادی اسباب بھی دو ہیں، یعنی

(۱) قرآن کو چھوڑنا (۲) آپس میں لڑنا

مزید غور کیا جائے تو قرآن کو چھوڑنے کا لازمی نتیجہ ہی یہی برآمد ہوگا، قرآن پر کسی درجہ میں بھی عمل ہوتا تو خانہ جنگی یہاں تک نہ پہنچتی۔

◄ **دو کے علاوہ تیسری صورت کوئی نہیں**

حضرت حکیم الامتؒ نے فرمایا ہے کہ :

جب ظلم ہو رہا ہو تو مسلمان کے لئے شریعت میں دو ہی تعلیم ہیں

(۱) اگر قوت ہو تو مقابلہ کریں (۲) اگر کمزور ہیں تو صبر کریں

(یہ دھرنا دینا) جیل بھرنے کے لئے اپنے کو پیش کرنا خدا جانے کہاں سے نکال لیا گیا۔

● حضرت ذوالنون مصری فرماتے ہیں :

(۱) سب سے بڑی عزت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آدمی کو اپنے نفس کی حقارت پر مطلع فرمائیں

(۲) سب سے بڑی ذلت یہ ہے کہ آدمی اپنے نفس کی جنائت سے غافل کر دیا جائے۔

● نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

یہ دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں ترازو میں بھاری ہیں رحمٰن کو پسند ہیں :

(۱) سبحان اللہ وبحمدہٖ (۲) سبحان اللہ العظیم

☆☆☆

تیسرا باب

اس باب میں ایسی باتیں درج ہیں جو (۳) الفاظ پر مشتمل ہیں

◄ اللہ تعالیٰ سے خوف، اُمید اور حیاء

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے بعض انبیاء کی جانب وحی بھیجی کہ :

(۱) جو مجھ سے اس حال میں ملے کہ اس کے دل میں مجھ سے محبت ہے تو اس کو جنت میں داخل کروں گا (۲) اور جو اس حال میں ملے کہ اس کے دل میں مجھ سے خوف ہو تو دوزخ سے امان دے دوں گا (۳) اور جو مجھ سے اس حال میں ملے کہ مجھ سے شرمارہا ہو تو میں اس کے گناہوں کو اس طرح مٹادوں گا کہ نگہبان فرشتوں کے دھیان سے بھی نکل جائیں۔

◄ تین اہم باتیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(۱) جو شخص صبح و شام تنگی معاش کی شکایت کرتا رہتا ہے وہ درحقیقت اپنے رب کی شکایت کرتا ہے (۲) اور جو صبح اٹھتے ہی دُنیوی افکار اور غم میں مبتلا ہو جاتا ہے وہ دراصل اپنے رب سے ناراض ہے (۳) اور جو شخص کسی مال دار کی محض اس کے مال دار ہونے کی وجہ سے عزت کرتا ہے اس کا دو تہائی دین غارت ہو جاتا ہے۔

◄ تین نجات دہندہ صفات

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تین چیزیں نجات دلاتی ہیں، تین ہلاک کرتی ہیں، تین رفع درجات ہیں اور تین کفارۂ سیئات۔

◄ نجات دلانے والی تین چیزیں

(۱) ظاہراً و باطناً اللہ سے ڈرنا (۲) غربت و امارت میں میانہ روی (۳) غصہ و رضامندی دونوں حالتوں میں مساوات۔

◄ تین ہلاک کرنے والی چیزیں

ہلاک کرنے والی تین چیزیں یہ ہیں :

(۱) انتہائی کنجوسی (۲) نفسانی خواہشات کی پیروی (۳) خود پسندی و عجب

◄ تین چیزیں رفع درجات کی

ترقی درجات کے اسباب یہ ہیں :

(۱) اسلام کو پھیلانا (۲) ایک دوسرے کو کھانا کھلانا (۳) راتوں میں عبادت کرنا

◄ تین صفات جو گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں

گناہوں کا کفارہ بن جانے والی تین صفات یہ ہیں :

(۱) سردی کے باوجود وضو اچھی طرح کرنا (۲) جماعت کی نماز کے واسطے چل کر جانا (۳) ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے لئے منتظر رہنا۔

◄ گناہوں سے بچنے کے تین ثمرات

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جو شخص گناہوں کی ذلت کو چھوڑ کر نیکیوں کی عزت اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ (۱) اس کو بغیر مال کے مال دار فرما دیتے ہیں (۲) بغیر لشکر کے اس کی امداد فرماتے ہیں (۳) بغیر کنبہ و قبیلہ کے اس کی عزت افزائی فرماتے ہیں۔

نوٹ : یعنی اللہ تعالیٰ تقویٰ کی برکت سے اس کے لئے اسباب عادیہ کے بغیر محض اپنی قدرت سے اس کی ضروریات پوری فرما دیتے ہیں۔

◄ ایمان کی تین علامتیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ایک روز حضور ﷺ باہر تشریف لائے تو صحابہ کرام کی ایک جماعت کو دیکھا، آپ ﷺ نے ان لوگوں سے پوچھا کیا حال ہے؟ انھوں نے عرض کیا ایمان دارانہ صبح و شام ہیں، پھر آپ ﷺ نے پوچھا تمہارے ایمان کی علامت کیا ہے؟ عرض کیا:

(۱) ہم نعمتوں پر خدا کا شکر ادا کرتے ہیں (۲) مصیبتوں پر صبر کرتے ہیں (۳) اور جو کچھ ہمارے رب نے ہمارے لئے مقدر فرمادیا ہے اس سے راضی و خوش ہیں۔

اس پر آپ ﷺ نے فرمایا قسم ہے رب کعبہ کی! واقعی تم ایمان والے ہو۔

یعنی صبر، شکر اور رضا بالقضاء ایمان کی ظاہری علامت ہیں۔

◄ بڑوں کی بڑی باتیں

● ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا مجھے اس دُنیا کی تین چیزیں محبوب ہیں:

(۱) خوشبو (۲) عورت (۳) میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

اس وقت وہاں اکابر صحابہ ؓ بھی موجود تھے، آپ ﷺ کا ارشاد گرامی سن کر

● صدیق اکبر ؓ نے فرمایا

آپ نے سچ فرمایا اور مجھے اس دُنیا کی تین چیزیں پسند ہیں:

(۱) رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک کی طرف دیکھنا (۲) رسول اللہ ﷺ پر اپنا مال صرف کرنا (۳) رسول اللہ ﷺ کی زوجیت میں اپنی بیٹی کا ہونا۔

● حضرت عمر فاروق ؓ نے ارشاد فرمایا

سچ فرمایا اے ابوبکر! آپ نے اور خود مجھے:

(۱) امر بالمعروف (۲) نہی عن المنکر (۳) سادہ پرانا کپڑا استعمال کرنا دُنیا کی نعمتوں میں بہت پسندیدہ ہے۔

● حضرت عثمان ؓ نے فرمایا

آپ نے سچ کہا عمر! مجھے بھی دُنیا کی تین چیزیں پسندیدہ ہیں:

(۱) بھوکوں کو کھانا کھلانا (۲) ننگوں کو کپڑے پہنانا (۳) قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہنا۔

● حضرت علی مرتضیٰ ؓ نے فرمایا

عثمان! آپ نے صحیح کہا اور مجھے دُنیا کی یہ تین چیزیں پسند ہیں:

(۱) مہمان کی خاطر مدارات اور اکرام کرنا (۲) گرما کے موسم میں روزہ رکھنا (۳) راہ خدا میں تلوار کی جھنکار سننا۔

یہ حضرات محو گفتگو تھے کہ اتنے میں

● جبرئیل امین ؑ تشریف لائے اور انھوں نے کہا، آپ لوگوں کی گفتگو سن کر اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے کہ آپ مجھ سے دریافت کریں مجھے اس دُنیا میں کیا پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا بتاؤ کیا پسند ہے؟ فرمایا:

(۱) عبادت گذار غریبوں سے محبت کرنا (۲) گمراہوں کو راہ دکھلانا (۳) کثیر العیال تنگ دستوں کی مدد کرنا، پھر جبرئیل ؑ نے کہا۔

● اللہ سبحانہ تعالیٰ فرماتا ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اس کو اپنے بندوں کی تین خصلتیں بہت محبوب ہیں:

(۱) نیکی کے کاموں میں اپنی صلاحیت وقوت صرف کرنا (۲) گناہوں کی ندامت سے رونا (۳) فقر و فاقہ کی تکلیف پر صبر کرنا

◄ تین حقیقتیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(۱) محبت معرفت کی بنیاد ہے (۲) پاکدامنی یقین کی نشانی ہے (۳) اور یقین کی اصل بنیاد اللہ تعالیٰ کا خوف اور تقدیر سے رضامندی پر ہے۔

◄ محبت کی سچائی تین عادتوں سے ظاہر ہوتی ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(۱) محبوب کی بات کو دوسروں کی بات پر ترجیح دینا (۲) محبوب کی صحبت کو دوسروں کی صحبت

پر مقدم رکھنا (۳) محبوب کی رضامندی وخوشی کو دوسروں کی رضاوخوشی سے بڑھ کر سمجھنا۔

◄ خاصانِ خدا کے خاص اعمال

حضرت ابراہیم ؑ سے پوچھا گیا، آپ کو کس خاص عمل کی بدولت اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیل بنایا؟ تو آپ نے اس کے جواب میں فرمایا تین چیزوں کی وجہ سے :

(۱) میں نے اللہ تعالیٰ کے حکم کو بندوں کے حکم کے مقابلہ میں ترجیح دی (۲) کسی ایسی چیز کی فکر میں کبھی نہیں پڑا جس کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے لے رکھی ہے (۳) اور کبھی بغیر مہمان کے کھانا نہیں کھایا۔

◄ کرنے کے تین کام

زبور میں حضرت داؤد ؑ کو وحی کی گئی کہ یہ بات ہر عقل مند پر لازم ہے کہ اپنے آپ کو ان تین کاموں کے علاوہ کسی اور کام میں مشغول نہ ہونے دے :

(۱) آخرت کی تیاری (۲) ضرورت بھر روزی (۳) حلال لذتوں کا حصول

◄ یہ ناممکن ہے

حضرت ابوبکر ؓ فرماتے ہیں کہ یہ بات ناممکن ہے کہ

(۱) دولت مندی خواہشات سے (۲) جوانی خضاب سے (۳) صحت دواؤں سے حاصل ہو جائے، یعنی محض تمناؤں اور آرزوؤں سے کوئی شخص مال دار نہیں بن جاتا، اسی طرح بالوں کو سیاہ کر کے اپنی کھوئی جوانی حاصل نہیں کر سکتا اور جب صحت ایک مرتبہ تباہ ہو جاتی ہے تو دواؤں سے اسے مکمل طور پر واپس نہیں لایا جا سکتا ہے۔

◄ حکمت کی تین باتیں

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ :

(۱) لوگوں سے اچھی طرح برتاؤ کرنا آدھی عقل ہے (۲) بات کو اچھی طرح پیش کرنا آدھا علم ہے (۳) حسنِ تدبیر نصف معیشت ہے۔

◄ تین کام تین فائدے

حضرت عثمان غنی ؓ کا ارشاد ہے کہ :

(۱) جو شخص دُنیا کو چھوڑ دیتا ہے اس سے اللہ تعالیٰ محبت فرماتے ہیں (۲) جو گناہوں کو ترک کرتا ہے اس سے فرشتے محبت کرتے ہیں (۳) اور جو بندوں سے لالچ وطمع اُٹھا لیتا ہے، بندے اس سے محبت کرتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ جو شخص دُنیا ومافیہا سے یکسو ہو جاتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ ہی کا ہو کر رہ جاتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کے علاوہ اس نے سب کچھ چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ اس کو یقیناً اپنا محبوب بنا لیں گے۔ اسی طرح ترکِ معاصی فرشتوں کی شان ہے، جب فرشتوں کی مماثلت اختیار کر لیتا ہے تو فرشتوں کو اس سے محبت لازماً ہو جائے گی، انسانوں کا حال یہ ہے کہ وہ اپنے احوال واغراض کے بارے میں جس شخص سے خطرہ محسوس کرتے ہیں اسی سے گھبراتے اور دور بھاگتے ہیں اور جس شخص سے امن محسوس کرتے ہیں اس سے دوستی ومحبت کرتے ہیں، جب اس نے لوگوں سے اپنی طمع ولالچ اور اُمید ہٹالی تو فطرتاً وہ لوگوں کا محبوب ہو جائے گا۔

◄ تین حقیقتیں

حضرت علی ؓ فرماتے تھے :

(۱) سب سے بڑی نعمت اسلام کی نعمت ہے (۲) سب سے اہم مشغولیت، بندگی کی مشغولیت ہے (۳) اور سب سے بڑی موعظت ونصیحت موت کی نصیحت ہے۔

◄ اس کے پاس کچھ بھی نہیں

ایک دن حضرت علی ؓ نے فرمایا جس شخص کے پاس اللہ تعالیٰ کی سنت، اس کے رسول کی سنت، اس کے دوستوں کی سنت نہ ہو اس کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ لوگوں نے پوچھا اللہ کی سنت کیا ہے؟ فرمایا عیوب کی پردہ پوشی اور بھید کو راز میں رکھنا۔ لوگوں نے پوچھا رسول اللہ ﷺ کی سنت کیا ہے؟ فرمایا انسانوں سے مدارات ومحبت، پھر پوچھا گیا اس کے دوستوں کی سنت کیا ہے؟ فرمایا لوگوں کی ایذا رسانی کو برداشت کرنا۔

► سلف کی تین خاص نصیحتیں

سلف صالحین تین باتوں کی ایک دوسرے کو تاکید کرتے تھے اور ایک دوسرے کو نصیحتاً لکھا بھی کرتے تھے، وہ تین باتیں یہ ہیں :

(۱) جو شخص آخرت کی فکر میں لگا رہتا ہے اللہ پاک اس کے دین و دُنیا دونوں کی کفالت فرماتے ہیں (۲) جو شخص اپنے باطن کو سنوار لیتا ہے اللہ پاک اس کے ظاہر کو درست فرما دیتے ہیں (۳) جو شخص اللہ کے ساتھ اپنے معاملہ کو صحیح کر لیتا ہے، اللہ تعالیٰ مخلوق کے ساتھ اس کے معاملہ کو درست فرما دیتے ہیں۔

► آدمی کو کیسا ہونا چاہئے؟

حضرت علی ؓ کا ارشاد ہے کہ اپنے آپ کو ایسا بناؤ کہ :

(۱) اللہ کے نزدیک سب سے بہتر (۲) نفس کے نزدیک سب سے بدتر اور (۳) مخلوق میں سب کے برابر ہو جاؤ۔

► تین عمل ـــــ تین اثر

حضرت علی ؓ کا ارشاد ہے کہ :

(۱) احسان، آدمی کے مرتبہ کو بڑھا دیتا ہے (۲) سوال، آدمی کو لوگوں کی نظر سے گرا دیتا ہے (۳) بے نیازی، آدمی کو سب کا ہم مرتبہ بنا دیتا ہے۔

► قوتِ حافظہ کے تین اسباب

حضرت علی ؓ فرماتے ہیں تین چیزیں حافظہ کو بڑھاتی اور بلغم کو گھٹاتی ہیں :

(۱) مسواک کا اہتمام (۲) روزہ کی عادت (۳) تلاوتِ قرآن کی پابندی

► تین چیزوں کے تین نقصان

حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ نے فرمایا :

(۱) لوگ نعمتوں کی وجہ سے غفلت میں پڑ کر گناہوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں (۲) تعریفوں کی وجہ سے احساسِ برتری میں مبتلا ہو کر آزمائشوں سے دوچار ہو جاتے ہیں (۳) اپنے عیوب پر نگاہ

نہ ہونے کی وجہ سے اپنے آپ سے دھوکہ کھا جاتے ہیں۔

► تین چیزیں رنج کو دور کرتی ہیں

کسی عارف کا قول ہے کہ :

(۱) اللہ کا ذکر اور اس کی یاد (۲) اللہ والوں کی ملاقات اور مصاحبت (۳) عارفین کے ملفوظات اور ان کی حکیمانہ باتیں۔

► ایک نہیں تو دوسرا بھی نہیں

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ :

(۱) جس کے پاس ادب نہیں اس کے پاس علم نہیں ہوتا (۲) جس کو صبر کرنا نہیں آتا اُس کا دین کامل نہیں ہوتا (۳) جس کے پاس تقویٰ نہیں وہ کبھی اللہ تعالیٰ کا مقرب نہیں بن سکتا۔

► اولین و آخرین کا علم

بنی اسرائیل کا ایک آدمی علم دین کی تحصیل کے لئے گھر سے نکلا، یہ بات وقت کے نبی کو معلوم ہوئی، انھوں نے کسی کے ذریعہ سے اس کو طلب کیا اور فرمایا : اے نوجوان! میں تمہیں تین نصیحتیں ایسی کرتا ہوں کہ ان میں اولین و آخرین کا علم آ گیا :

(۱) اللہ سے ڈرا کرو، تنہائی اور مجمع دونوں حالتوں میں (۲) اپنی زبان کو مخلوق کی غیبت اور عیب جوئی سے محفوظ رکھا کرو (۳) اور اپنی روزی کو حرام سے محفوظ رکھنے کی ہمیشہ فکر کیا کرو۔

► تین اعمال کے بغیر علم بے کار ہے

بنی اسرائیل کے ایک شخص نے ۸۰ صندوق کتابیں جمع کیں، لیکن ان پر عمل کر کے ان سے نفع حاصل نہ کیا، اللہ تعالیٰ نے اس وقت کے نبی پر وحی بھیجی کہ اس کو بتلا دیا جائے کہ اگر تو اس سے بھی بڑھ کر علم حاصل کر لے جتنا اب تک حاصل کر لیا ہے تب بھی تجھ کو کوئی فائدہ نہ ہوگا، جب تک کہ تین باتوں پر عمل نہ کرے :

(۱) دُنیا سے محبت نہ کر، کیوں کہ دُنیا کسی عقل مند ایمان دار کے نزدیک رہنے کی جگہ نہیں ہے (۲) شیطان سے دوستی نہ کر، کیوں کہ وہ مؤمنین کا دوست نہیں ہے (۳) اور کسی شخص کو تکلیف نہ

پہنچا، کیوں کہ یہ حرکت مؤمن کی شان کے لائق نہیں۔

◄ تعلق مع اللہ

ابو سلیمان دُرانیؒ اللہ تعالیٰ سے اپنی مناجات میں یوں عرض کرتے تھے :

(۱) اے اللہ! اگر آپ میرے گناہوں کے بارے میں مطالبہ فرماتے ہیں تو میں آپ سے عفو درگذر کا طالب ہوں (۲) اور اگر میرے بخل کی پکڑ فرما رہے ہیں تو میں آپ کی سخاوت مغفرت کا طلبگار ہوں (۳) اور اگر آپ مجھے دوزخ میں بھیجے دیں گے تو میں اہلِ دوزخ سے کہوں گا کہ مجھے اللہ تعالیٰ سے بہت محبت ہے۔

◄ خوش بختی کے تین اسباب

کسی عارف کا قول ہے، سب سے خوش قسمت آدمی وہ ہے جس کا :

(۱) دل، معرفت و محبتِ الٰہی سے سرشار ہو (۲) جسم، راہِ خدا میں صبر کا خوگر ہو (۳) ذہن، حرص و طمع کے بجائے موجودہ نعمتوں پر قناعت و اکتفا کرتا ہو۔

◄ ہلاکت کے تین اسباب

حضرت ابراہیم نخعیؒ فرماتے ہیں : تم سے پہلے ہلاک ہونے والی قوموں کو تین چیزوں نے ہلاک کیا :

(۱) زیادہ کھانا (۲) زیادہ بولنا (۳) زیادہ سونا

دراصل یہ تینوں چیزیں غفلت و بے فکری کی دین ہیں اور غفلت و بے فکری جڑ بنیاد ہے تمام رذائل کی۔

◄ مبارک لوگ

حضرت یحییٰ بن معاذ رازیؒ کا ارشاد ہے : مبارک بادی ہے اس شخص کے لئے جس نے :

(۱) دُنیا کو چھوڑ دیا، قبل اس کے کہ دُنیا اس کو چھوڑ دے (۲) اور قبر میں رہنے کی تیاری کر لی، اس سے پہلے کہ اس میں جانے کا وقت آ جائے اور (۳) اللہ تعالیٰ کو راضی کر لیا، قبل اس کے کہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی گھڑی آ جائے۔

◄ خدا کا پیغام نبی کے نام

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت عزیر علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اے عزیر!

(۱) اگر کسی معمولی گناہ کا تقاضا ہو تو گناہ کے معمولی ہونے کی طرف نظر نہ کرو، بلکہ جس ذات کی نافرمانی ہو رہی ہے، اس کی عظمت کا دھیان کرو (۲) اگر تمہیں کوئی چھوٹی سی نعمت بھی ملے تو اس نعمت کی کمی کی طرف نظر نہ کرو، بلکہ اس کے عطا کرنے والے آقا کی طرف دیکھو کہ کس عظیم و محبوب ہستی کی طرف سے یہ نعمت ملی ہے (۳) اور جب کوئی تکلیف پہنچے تو مخلوق کے سامنے میری شکایت اور مجھ سے گلہ کرتے نہ پھرو۔

◄ تین سوال —— تین جواب

حضرت حاتم اصمؒ نے فرمایا : نفس و شیطان ہر صبح مجھ سے یہ تین باتیں پوچھ کر تشویش میں مبتلا کرنا چاہتے ہیں :

(۱) کیا کھائے گا؟ (۲) کیا پہنے گا؟ اور (۳) کہاں رہے گا؟

اور میں ان کو تین جواب دے کر یکسو کر لیتا ہوں : موت کھاؤں گا، کفن پہنوں گا اور قبر میں رہوں گا۔

◄ تین حقیقتیں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

(۱) فرائض اسلامی کی تکمیل سب سے بڑی عبادت گذاری ہے (۲) گناہوں سے بچنا سب سے بڑی دین داری ہے اور (۳) تقدیر سے راضی و مطمئن ہو جانا سب سے بڑی مالداری ہے۔

◄ ایک سوال تین جواب

حضرت صالح مرقدیؒ کا ایک ویران بستی سے گذر ہوا تو انھوں نے اس بستی سے مخاطب ہو کر سوال فرمایا : اے بستی! تیرے آباد کرنے اور بسانے والے کہاں ہیں؟ ان کا انجام کیا ہوا؟

غیب سے آواز آئی :

(۱) ان کا نام ونشان، شوکت وشان مٹ گئی (۲) ان کے جسموں اور لباسوں کو مٹی نے کھالیا اور (۳) اب بس ان کے اعمال رہ گئے ہیں جو ان کے گلے کا طوق بنے ہوئے ہیں

◄ زاہد کی تین صفات

کسی نے مشہور زاہد حضرت ابراہیم بن ادھمؒ سے سوال کیا کہ آپ کو زہد وقناعت کا یہ مرتبہ جو حاصل ہوا ہے وہ کیسے ہوا؟ انھوں نے ارشاد فرمایا : تین باتوں میں غور کرنے سے :

(۱) میں نے اپنی قبر کے بارے میں غور کیا تو اسے انتہائی تاریک اور وحشت ناک پایا، جب کہ میرے پاس اس کا اندھیرا دور کرنے کے لئے کوئی روشنی ہے، نہ ہی وحشت کا مقابلہ کرنے کے لئے کوئی مددگار (۲) میں نے اپنی آخرت کے بارے میں غور کیا تو پتہ چلا کہ سفر آخرت طویل بھی ہے، پر خطر بھی ہے، جب کہ میرے پاس اس سفر کی سہولت کے لئے کچھ زادِ راہ بھی نہیں ہے (۳) میں نے حق تعالیٰ شانہ کی قدرت وبڑائی میں غور کیا تو اس کو بڑی حکومت اور غلبہ والا پایا، جب کہ میرے پاس اس کی گرفت اور مواخذہ سے بچ جانے کا کوئی ثبوت نہیں (چناں چہ میں نے ان مسائل کے حل کی طرف توجہ دی اور دُنیا ومافیہا سے یکسوئی اختیار کرلی)

◄ زہد کی تعریف

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرمایا کرتے تھے : لفظ 'زہد' کے کل تین حروف ہیں اور یہی تین حروف زہد کی تعریف وتشریح بھی ہیں، یعنی :

(۱) 'ز' سے مراد سفر آخرت کے لئے زادِ راہ کی تیاری (۲) اور 'ہ' سے مراد ہدایت اور توفیق کا ملنا (۳) اور 'د' سے مراد **دوام علی الطاعة** 'یعنی نیکیوں پر مداومت کا نصیب ہونا ہے یا یوں سمجھئے کہ 'ز' سے زینت دنیا کا ترک 'ہ' سے ہوائے نفس کا ترک اور 'د' سے دُنیائے مذموم کا ترک مراد ہے۔

◄ دین کی حفاظت کے لئے اس پر غلاف چڑھاؤ

ایک صاحب نے حامد لفافؒ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ حضرت! مجھے کوئی نصیحت فرما دیجئے! انھوں نے ارشاد فرمایا : اپنے دین کی حفاظت کے لئے اس پر اس طرح غلاف چڑھاؤ جیسا کہ قرآن مجید پر چڑھایا جاتا ہے، ان صاحب نے پوچھا دین پر کیسے غلاف چڑھایا جاتا

ہے، فرمایا :

(۱) ضرورت سے زیادہ کلام (۲) ضرورت سے زیادہ دُنیاداری (۳) ضرورت سے زیادہ ملاقاتوں کو ترک کر کے دین کی حفاظت کی جاسکتی ہے۔

◄ زہد کی حقیقت تین اعمال ہیں

انہی کا ارشاد ہے : زہد کی حقیقت یہ ہے کہ :

(۱) آدمی حرام کاموں سے اپنے کو بچائے، خواہ چھوٹے ہوں یا بڑے (۲) تمام فرائض کو ادا کرے، چاہے وہ آسان ہو یا مشکل (۳) اور دُنیا کو دُنیا والوں کے حوالہ کردے خواہ کم ہو یا زیادہ۔

◄ انسان کے تین حصے

حکیم لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے فرمایا : بیٹا! آدمی کے تین حصے ہیں : ایک حصہ اللہ کے لئے، ایک خود اس کے لئے اور ایک کیڑوں کے لئے۔ اللہ کے لئے اُس کی روح ہے اور اس کے اپنے لئے اس کے اعمال ہیں اور اس کا جسم سو وہ کیڑوں، مکوڑوں کے لئے ہے۔

◄ آدمی کی تین حفاظت گاہیں

حضرت کعب احبارؒ فرماتے ہیں کہ : مؤمن کے لئے شیطان سے حفاظت کے تین قلعے ہیں :

(۱) مسجد (۲) ذکر اللہ (۳) تلاوت قرآن

◄ خدا کے تین خزانے

کسی عارف کا قول ہے کہ تین چیزیں اللہ تعالیٰ کا خاص خزانہ ہیں، وہ صرف اپنے ان بندوں کو عطا فرماتا ہے، جن سے اس کو محبت ہوتی ہے :

(۱) فقر (۲) مرض اور (۳) صبر

◄ سب سے اچھا دن، سب سے اچھا مہینہ، سب سے اچھا عمل

کسی شخص کے سوال پر حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا : سب سے اچھا دن جمعہ ہے، سب سے اچھا مہینہ رمضان المبارک ہے اور سب سے اچھا عمل وقت پر نماز ادا کرنا ہے۔

اس واقعہ کے تین دن بعد حضرت علیؓ کو یہ بات پہنچی تو حضرت علیؓ نے فرمایا: مشرق سے مغرب تک اگر روئے زمین کے تمام حکماء، علماء وفقہاء سے پوچھا جاتا تو وہ ابن عباسؓ سے اچھا جواب نہ دے پاتے، البتہ میں یہ کہتا ہوں کہ بہترین عمل وہ ہے جسے اللہ قبول فرمالیں، بہترین مہینہ وہ ہے جس میں آدمی اللہ پاک سے سچی توبہ کرلے اور بہترین دن وہ ہے جس میں حالتِ ایمان پر موت آجائے یعنی حضرت علیؓ انہی باتوں کو انجام کے اعتبار سے ذکر فرمایا۔

◀ تین خصلتیں قابل قدر ہیں

کسی بزرگ کا ارشاد ہے: جب اللہ پاک کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں تو تین خصلتیں عطا فرماتے ہیں:

(۱) دین کی سمجھ (۲) دُنیا سے بیزاری (۳) اور اپنے عیوب پر نظر

◀ تین غلطیاں اور ان کے انجام

(۱) دین وشریعت کے معاملہ میں عقل محض کی تابعداری کا انجام گمراہی ہے (۲) مال و اسباب کے معاملہ میں غفلت ولاپرواہی کا انجام نقصان (۳) عزت کے معاملہ میں مخلوق پر اعتماد کا انجام ذلت وخواری ہے۔

◀ معرفت کے تین فائدے

ایک بزرگ کا ارشاد ہے، اللہ تعالیٰ کی معرفت کے تین فائدے ہیں:

(۱) اللہ تعالیٰ کی محبت میں اضافہ (۲) اللہ تعالیٰ ہی سے لو لگ جانا (۳) اللہ تعالیٰ سے شرم و حیاء پیدا ہو جانا۔

◀ تورات کا ایک درسِ حکمت

وہب بن منبہؒ فرماتے ہیں، تورات میں لکھا ہوا ہے:

(۱) لالچی آدمی فقیر ہے، اگرچہ پوری دُنیا کا مالک کیوں نہ ہو جائے (۳) فرماں بردار آدمی آقا ہے، اگرچہ غلام ہی کیوں نہ ہو (۳) اور قناعت پسند آدمی بے نیاز ہے، خواہ بھوکا ہی کیوں نہ ہو۔

◀ تین صفات کے تین اثرات

ایک بزرگ کا ارشاد ہے:

(۱) جس نے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرلی اس کو مخلوق میں لطف حاصل نہیں ہوتا (۲) جس کو دین کی معرفت حاصل ہوگئی اُسے دُنیا میں دلچسپی نہیں رہتی اور (۳) جس نے اللہ پاک کے قانونِ عدل کی حقیقت سمجھ لی وہ دُنیا سے ایسا عمل نہیں لے جائے گا جس کی وجہ سے قیامت میں اس پر دعویٰ دائر ہو سکے۔

◀ تین حقیقتیں

حضرت ذوالنون مصریؒ فرماتے ہیں:

(۱) آدمی جس چیز سے ڈرتا ہے اس سے دور بھاگتا اور اپنے کو بچاتا ہے (۲) اور جس چیز سے رغبت کرتا ہے اس کی تلاش وطلب میں لگا رہتا ہے اور (۳) جب اللہ تعالیٰ سے محبت ہو جاتی ہے تو اپنے نفس سے وحشت ہونے لگتی ہے۔

◀ تین چیزوں کی اصل

ابوسلیمان درانیؒ فرماتے ہیں:

(۱) دین میں ہر بھلائی کی اصل اللہ کا خوف ہے (۲) دُنیا کی برائیوں کی اصل پیٹ کا بھرا رہنا ہے اور (۳) آخرت کے کمالات کی اصل بھوکا رہنا ہے۔

◀ عبادت کی ایک حسین تعبیر

کسی عارف کا قول ہے کہ:

(۱) عبادت ایک ایسا پیشہ ہے کہ جس کی دُکان خلوت ہے (۲) جس کا سرمایہ تقویٰ ہے (۳) اور جس کا نفع وفائدہ جنت ہے۔

◀ تین کے بدلے تین

حضرت مالک بن دینارؒ فرماتے ہیں:

تین عادتوں کو تین عادتوں سے تبدیل کرلو، تاکہ مومنین کاملین میں شامل ہو جاؤ:

(۱) تکبر کو تواضع سے (۲) حرص کو قناعت سے (۳) حسد کو خیر خواہی سے۔

◄ مقربین کی تین صفات

قرآن مجید کے سورہ واقعہ میں والسابقون السابقون اولئک المقربون آیا ہے، حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ سابقین سے کون مراد ہیں تو آپ نے ان کی تین علامتیں بیان فرمائیں :

(۱) جب انھیں ان کا حق دیا جاتا ہے تو قبول کر لیتے ہیں (۲) اور جب ان سے کسی کا حق مانگا جاتا ہے تو ادا کر دیتے ہیں اور (۳) دوسروں کے لئے وہی پسند کرتے ہیں جو اپنے لئے کرتے ہوں۔

◄ تمول کے تین فائدے

حکیم الامت حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں : اس زمانہ میں مال دار ہونا بھی ایک مصلحت ہے اس میں تین فائدے ہیں :

(۱) کسی کو اس سے تکلیف نہ ہوگی (۲) سماج میں عزت ملے گی اور (۳) کسی کی محتاجی نہ رہے گی۔

◄ محبت کی تین وجوہ

مولانا بدر عالم میرٹھیؒ فرماتے ہیں کہ محبت کی وجوہ تین ہیں اور وہ سب سے بڑھ کر نبی کریم ﷺ میں موجود ہیں :

(۱) کمال (۲) جمال (۳) جود وسخا

چناں چہ سید المحبوبین ہونے کا شرف آپ ﷺ ہی کو حاصل ہے۔

● حضرت حکیم الامتؒ فرماتے ہیں کہ

تین باتیں جس میں پائی جائیں اس کی صحبت غنیمت ہے :

(۱) فقیہ ہونا (۲) محدث ہونا (۳) صوفی ہونا

● تین محبتیں جن کا سوال نبی ﷺ نے فرمایا

مشہور محدث ملا علی قاریؒ فرماتے ہیں :

(۱) اللہ کی محبت (۲) عاشقانِ الٰہی کی محبت (۳) اعمال محبت کی محبت

◄ تین نعمتیں تین صفتوں میں ہیں

حضرت ابراہیم بن شیبان فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے :

(۱) رفعت شان، تواضع میں (۲) عزت و سر بلندی، تقویٰ میں اور (۳) آزادی، قناعت میں مخفی رکھی ہیں۔ (مقالات صوفیہ ص ۲۹)

☆☆☆

چوتھا باب

اس باب میں ایسی باتیں درج ہیں جو ۴-۴ جملوں پر مشتمل ہیں

◄ بدنظری وعشق مجازی سے بچنے کا طریقہ

حضرت مولانا حکیم اختر صاحب فرماتے ہیں کہ بدنظری وعشق مجازی سے محفوظ رہنے کے لئے ان چار باتوں کا اہتمام ضروری ہے :

(۱) تقویٰ حاصل کرنا (۲) تقویٰ والوں کی صحبت اختیار کرنا (۳) اطلاع حالات واتباع ہدایات کرتے رہنا (۴) اور اس راہ کے مجاہدوں پر صبر وتحمل سے کام لینا۔

◄ چار تیاریاں

نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا : اے ابوذر!

(۱) کشتی اچھی طرح تیار کرلو کیوں کہ دُنیا کا سمندر بہت گہرا ہے (۲) سامانِ سفر اچھی طرح تیار کرلو کیوں کہ سفر آخرت بہت لمبا ہے (۳) گناہوں کا بوجھ ہلکا رکھو کیوں کہ حساب کی گھاٹی سخت دُشوار ہے اور (۴) عمل کو خالص رکھو کیوں کہ پرکھنے والا بہت باخبر اور باریک بین ہیں۔

◄ چار چیزوں کے چار محافظ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

(۱) ستارے آسمان کے لئے محافظ ہیں، جب ستارے ٹوٹ جائیں گے تو آسمانوں کو موت آجائے گی (۲) میرے اہل بیت اُمت کے لئے محافظ ہیں، جب میرے اہل بیت ختم ہوجائیں گے تو میری اُمت کی آزمائشوں کا وقت آجائے گا (۳) میں، میرے صحابہ کا محافظ ہوں اور جب

میں نہیں رہوں گا تو میرے صحابہ کا امن وامان ختم ہوجائے گا (۴) پہاڑ اہل زمین کے محافظ ہیں، جب پہاڑ ختم ہوجائیں گے تو قیامت آجائے گی۔

◄ چار اعمال اور ان کی خاصیت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

(۱) نماز دین کا ستون ہے (۲) روزہ جہنم سے ڈھال ہے (۳) صدقہ خدائے تعالیٰ کے غضب کو بچاتا ہے اور (۴) جہاد دین کی بلند چوٹی ہے۔

◄ چار چیزیں شقاوت وبدبختی کی علامت ہے

نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

(۱) اپنی نافرمانیوں کو فراموش کردینا جب کہ وہ اللہ تعالیٰ کے پاس محفوظ ہیں (۲) اپنی طاعتوں کو یاد رکھنا اور ذکر کرتے رہنا درآں حالیکہ ابھی یہ پتہ نہیں کہ مقبول ہوں گی یا مردود (۳) دُنیا کے معاملہ میں اپنے سے زیادہ حیثیت والے لوگوں کی طرف دیکھنا، جب کہ اس سلسلہ میں اپنے سے کم حیثیت لوگوں کو دیکھنا عقل مندی ہے (۴) دینی اُمور میں اپنے سے کم حیثیت لوگوں کو دیکھنا، جب کہ اس میں اپنے سے افضل لوگوں پر نظر رکھنا اور نقل کی کوشش کرنا سمجھداری کی بات ہے۔

◄ چار چیزیں سعادت وخوش بختی کی نشانی ہیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

(۱) گناہوں کو یاد رکھنا (۲) نیکیوں کو بھول جانا (۳) دُنیا میں اپنے سے کم اور خستہ حال لوگوں پر نظر رکھنا (۴) دینی معاملات میں اپنے سے زائد عمل کرنے والے آدمی کو دیکھنا۔

◄ چار قیمتی جوہر اور ان کو زائل کرنے والی چیزیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا : انسان کے پاس چار قیمتی جوہر ہیں اور چار چیزیں ایسی ہیں جو ان کو زائل اور محو کردیتی ہیں :

(۱) جوہر عقل ——— اس کو غصہ زائل کردیتا ہے

(۲) جوہر دین ——— اس کو حسد زائل کردیتا ہے

(۳) جوہر حیاء ——— اس کو لالچ زائل کر دیتی ہے اور

(۴) جوہر اعمال ——— اس کو غیبت زائل کر دیتی ہے

◄ جنت کی چار نعمتیں ایسی ہیں جو جنت سے بھی اچھی ہیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(۱) جنت میں ہمیشہ رہنے کی نعمت (۲) ملائکہ کے خدمت کرنے کی نعمت (۳) انبیاء کے پڑوس میں رہنے کی نعمت (۴) رضاء الٰہی کے حاصل ہو جانے کی نعمت۔

یہ چیزیں جو مومن کو جنت میں ملیں گی جنت سے بھی عمدہ ہیں۔

◄ جہنم میں چار مصیبتیں ایسی ہیں جو جہنم سے بھی بدتر ہے

نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

(۱) دوزخ کی ہمیشگی (کفار کے لئے) (۲) ملائکہ کی زجر و توبیخ (۳) شیطان کی ہمسائیگی اور (۴) اللہ تعالیٰ کا غضب

یہ چیزیں جو کفار کو جہنم کے اندر ملیں گی۔ جہنم سے بھی بدتر ہیں۔

◄ چار شخصوں کے لئے چار مثالیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا : اللہ پاک قیامت کے دن چار قسم کے لوگوں پر چار شخصوں کو بطور حجت و دلیل کے پیش فرمائیں گے :

(۱) مال داروں پر حضرت سلیمان علیہ السلام کو کہ وہ عظیم بادشاہ ہو کر بھی کیسے فرماں بردار تھے (۲) غلاموں پر حضرت یوسف علیہ السلام کو کہ غلامی کے باوجود کیسے پرہیزگار تھے (۳) بیماروں پر حضرت ایوب علیہ السلام کو کہ ایسی خطرناک بیماری کے باوجود کیسے صابر و حکم بردار تھے (۴) غریبوں پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کہ تنگی و پریشانی کے باوجود کس طرح اللہ کے شکر گذار رہے۔

یعنی بندگی سے غفلت کے لئے مال دار اپنی دولت کا عذر پیش کریں گے تو حضرت سلیمان علیہ السلام کی مثال دی جائے گی، کوئی غلام، غلامی کا عذر کرے گا تو حضرت یوسف علیہ السلام کی مثال دی جائے گی، اسی طرح اگر کوئی بیماری کا عذر کرے گا تو حضرت ایوب علیہ السلام کی مثال اور محتاجی کا عذر

کرے گا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مثال لائی جائے گی پھر کسی کے پاس کوئی جواب نہ رہے گا۔

◄ چار عمل ہیں جو چار دوسرے اعمال سے تکمیل پاتے ہیں

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

(۱) نماز کی تکمیل (اگر کوئی سہو ہو جائے) تو دو سجدوں سے ہوتی ہے (۲) روزہ کی کوتاہیوں کی تکمیل صدقۂ فطر سے ہوتی ہے (۳) حج کی فروگذاشتوں کی تکمیل فدیہ و صدقہ سے ہوتی ہے (۴) ایمان کی تکمیل جہاد فی سبیل اللہ سے ہوتی ہے۔

◄ سمندر چار ہیں

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

(۱) ناجائز خواہشات گناہوں کا سمندر ہے (۲) نفس شہوتوں کا سمندر ہے (۳) موت زندگیوں کا سمندر ہے (۴) قبر ندامتوں کا سمندر ہے۔

◄ چار مصیبتوں میں چار نعمتیں پوشیدہ ہیں

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا :

اللہ کی قسم! جب بھی میں کسی مصیبت میں مبتلاء کیا گیا تو ہمیشہ اس میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے چار نعمتیں پائیں :

(۱) ایک یہ کہ وہ مصیبت گناہ نہیں ہوئی (یعنی اس کے بجائے گناہ میں مبتلاء کیا جا سکتا تھا) اس سے حفاظت رہی (۲) دوسرے یہ کہ اس سے بڑی مصیبت نہ ہوئی (جب کہ اگر اللہ چاہتا تو اس سے بڑی بھی ہو سکتی تھی) (۳) تیسرے یہ کہ خوشی سے محروم نہیں ہوں (یعنی یہ سوچ کر کہ یہ اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے خوش اور مطمئن رہتا ہوں) (۴) چوتھے یہ کہ اس مصیبت پر حسب وعدہ ثواب کی اُمید رہتی ہے۔

◄ میں نے عبادت کا مزہ چار چیزوں میں پایا

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا :

(۱) اللہ کے فرضوں کو ادا کرنے میں (۲) اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے بچنے میں

(۳) ثواب کی اُمید پر اچھی باتوں کے پھیلانے میں (۴) عذابِ الٰہی سے بچنے کی نیت سے لوگوں کو برائیوں سے روکنے میں۔

▶ ظاہر و باطن

حضرت عثمانؓ نے فرمایا : چار چیزیں ایسی ہیں کہ ان کا ظاہر فضیلت ہے اور باطن فریضہ خداوندی ہے :

(۱) صالحین کی صحبت فضیلت ہے اور ان کی اتباع کرنا فرض ہے (۲) قرآن کی تلاوت فضیلت ہے اور اس پر عمل کرنا فرض ہے (۳) قبروں کی زیارت فضیلت ہے اور اس کی تیاری کرتے رہنا فرض ہے (۴) مریض کی عیادت فضیلت ہے اور اس کی وصیت پوری کرنا فرض ہے۔

▶ چار عمل —— چار فائدے

حضرت علیؓ فرماتے ہیں :

(۱) جس شخص کو جنت کا شوق ہوتا ہے، وہ نیکیوں میں سبقت لے جاتا ہے (۲) جو جہنم سے خوف کرتا ہے وہ شہوات و خواہشات سے اپنے کو بچاتا ہے (۳) جو موت کا یقین رکھتا ہے، اس کی لذاتِ دُنیویہ پھیکی پڑ جاتی ہیں اور (۴) جو دُنیا کو پہچان لیتا ہے اس کے لئے مصیبتیں سہنا آسان ہو جاتا ہے۔

▶ چار پسندیدہ صفات

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جب تک چار صفات قائم رہیں گی دین و دُنیا قائم رہیں گے

(۱) مال داروں کا اپنی دولت کے خرچ کرنے میں بخل نہ کرنا (۲) علماء کا اپنے علم پر عمل کرتے رہنا (۳) جاہلوں کا اپنی جہالت تسلیم کر لینا اور (۴) فقیروں، دُرویشوں کا آخرت کو دُنیا کے عوض نہ بیچنا۔

▶ چار چیزیں ہیں جو تھوڑی بھی ہوں تو بہت ہے

(۱) تکلیف (۲) فقر (۳) آگ (۴) دُشمنی

▶ ظلمتِ قلب کے اسباب

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں : چار چیزیں قلب کا اندھیرا ہیں :

(۱) بے پرواہی سے بھرا ہوا پیٹ (۲) ظالموں کی صحبت (۳) گناہوں کو بھول جانا (۴) طولِ امل یعنی لمبی لمبی اُمیدیں

▶ چار چیزیں چار چیزوں سے بڑھ کر

ایک عرب شاعر کہتے ہیں :

(۱) لوگوں پر لازم ہے کہ اپنے گناہوں سے توبہ کریں، لیکن گناہوں کا ترک اس سے زیادہ لازمی ہے (۲) مصیبتوں پر صبر کرنا بہت مشکل ہے، مگر بے صبری کر کے ثواب چھوڑ دینا اس سے زیادہ مشکل ہے (۳) زمانہ اپنی گردش میں عجیب ہے، لیکن اس سے آدمی کی غفلت عجیب تر ہے۔

▶ عمدہ اور عمدہ ترین

کسی اللہ والے کا قول ہے کہ :

(۱) حیاء مردوں کے لئے اچھی چیز ہے، لیکن عورتوں کے حق میں اس سے بھی زیادہ اچھی چیز ہے (۲) حق و انصاف کی بات کرنا ہر کسی کے ساتھ اچھی چیز ہے، لیکن اپنے حاکموں اور امیروں کے ساتھ اس سے اچھی چیز ہے (۳) توبہ بوڑھے کے حق میں اچھی بات ہے، لیکن جوان کا توبہ کرنا اس سے بھی زیادہ اچھی بات ہے (۴) خیرات مالداروں کے لئے اچھی چیز ہے، لیکن اگر غریب کرے تو اس سے بھی اچھی چیز ہے۔

▶ چار چیزیں بری ہیں، لیکن چار دوسری چیزیں اس سے بھی بری ہیں

(۱) جوان کا گناہ کرنا برا ہے، لیکن بوڑھے کا گناہ گار ہونا اس سے برا ہے (۲) دُنیا کی حرص جاہل کے لئے بھی بری ہے، لیکن عالم کا حرص کرنا اس سے بھی زیادہ برا ہے (۳) عبادت میں سستی ہر شخص کے لئے بری بات ہے، لیکن علماء و طلباء کے لئے سخت بری بات ہے (۴) تکبر مال داروں کا بھی برا ہے، مگر غریب کا تکبر کرنا زیادہ برا ہے۔

▶ چار حقوق اور ان کی ادائیگی

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ فرماتے ہیں کہ :

(۱) جس نے روزانہ ۱۲ رکعت سنت، فرائض کے علاوہ پڑھیں اس نے نماز کا حق ادا کر دیا (۲) جس نے ہر ماہ تین روزے رکھ لئے اس نے روزوں کا حق ادا کر دیا (۳) جس نے روزانہ ۱۰۰۰ آیتیں تلاوت کیں اس نے قرآن کا حق ادا کر دیا (۴) جس نے کم از کم ہر ہفتہ ایک درہم خیرات کیا اس نے صدقہ کا حق ادا کر دیا۔

▶ حکمت کی چار باتیں

کسی نبی کی جانب اللہ پاک نے وحی بھیجی —— اے نبی!

(۱) بری بات سے زبان کو روک لینا تمہارا روزہ ہے (۲) اپنے اعضاء کو گناہوں سے محفوظ رکھنا تمہاری نماز ہے (۳) مخلوق سے توقع وامید اٹھا لینا تمہارا صدقہ ہے (۴) کسی مخلوق کو تکلیف نہ پہنچانا تمہارا جہاد ہے۔

▶ چار جھوٹے دعوے

حضرت حاتم اصمؒ فرماتے ہیں :

(۱) جو شخص حب الٰہی کا دعویٰ کرتا ہے، مگر اپنے کو حرام سے نہیں بچاتا اس کا دعویٰ محبت غلط ہے (۲) جو شخص حب رسول کا دعویٰ کرتا ہے، مگر غرباء مساکین سے محبت نہیں رکھتا تو اس کا دعویٰ محبت غلط ہے (۳) جو شخص جہنم سے خوف کا دعویٰ کرتا ہے، لیکن گناہوں سے نہیں بچتا تو اس کا دعویٰ غلط ہے (۴) جو شخص جنت کی محبت کا دعویٰ کرتا ہے، مگر صدقہ خیرات نہیں کرتا تو اس کا دعویٰ غلط ہے۔

▶ اصل یہ ہے

کسی عقل مند کا قول ہے کہ

(۱) کم کھانا تمام دواؤں کی اصل ہے (۲) کم بولنا تمام آداب کی اصل ہے (۳) گناہوں کی کمی تمام عبادتوں کی اصل ہے اور (۴) صبر تمام آرزوؤں کی اصل ہے۔

▶ ایک عارف کا حال

جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ کا کیا حال ہے؟ —— فرمایا :

(۱) میں اپنے مولیٰ کا موافق ہوں (۲) اپنے نفس کا مخالف ہوں (۳) مخلوق کا خیر خواہ ہوں اور (۴) ضرورت کے بقدر دنیا پر اکتفاء کرتا ہوں۔

▶ چار کتابوں کی چار نصیحتیں

ایک بزرگ فرماتے ہیں : میں نے چار کتابوں سے چار باتیں منتخب کی ہیں :

(۱) تورات سے : جو شخص اللہ تعالیٰ کی عطا اور اس کی تقدیر سے راضی ہو گیا وہ دنیا و آخرت میں آرام پا گیا (۲) انجیل سے : جس نے ناجائز خواہشات و شہوات کو توڑ دیا دنیا و آخرت میں باعزت ہو گیا (۳) زبور سے : جو شخص اپنے لئے تنہائی میں رہنے کو پسند کر لیا وہ دنیا و آخرت کی نجات پا گیا (۴) قرآن مجید سے : جس نے زبان کی حفاظت کی وہ دنیا و آخرت کے خطرات سے محفوظ ہو گیا۔

▶ چالیس ہزار سے چار

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ فرماتے ہیں :

ایک ذہین عالم دین نے ذخیرۂ احادیث جمع کیا، پھر اس میں چالیس ہزار حدیثیں منتخب کیں، ان چالیس ہزار میں سے پھر چار ہزار کا انتخاب کیا، پھر ان میں سے چار سو کو منتخب کیا، پھر ان چار سو میں سے چالیس کو چھانٹا، پھر ان چالیس میں سے چار کا انتخاب کیا، وہ چار یہ ہیں :

(۱) کسی عورت پر کسی حال میں اعتماد نہ کرو (۲) کسی حال میں مال سے دھوکہ نہ کھاؤ (۳) اپنی پیٹ پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالو اور (۴) جو علم تم کو نفع نہ دے اس کے پیچھے نہ پڑو۔

▶ سرداری کی چار وجوہ

ایک بزرگ محمد بن احمدؒ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام سے متعلق اللہ تعالیٰ کے قول : سیدا وحصورا ونبیا من الصالحین کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ : حضرت یحییٰ کو اپنا بندہ ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے جو سید ہونے کا لقب عطا فرمایا ہے اس کی وجہ ان کا چار چیزوں پر غالب رہنا

ہے :

(۱) خواہش نفس پر (۲) زبان پر (۳) شیطان پر اور (۴) غصہ پر

نوٹ : جاننا چاہئے کہ تمام ہی انبیاء ان چیزوں پر غالب رہتے ہیں، یہ بس ایک نکتہ ہے "سید" کے خطاب کا۔ حاصل یہ ہے کہ جو شخص ان صفات پر غالب ہو وہ غالب ہے۔

◄ گناہ کے بعد بھی چار انعامات

حضرت سعد بن بلالؒ فرماتے ہیں : اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو طاعت و عبادت کا اجر تو عطا فرماتا ہی ہے، گناہ اور معصیت کے باوجود بھی چار نعمتیں قائم رکھتا ہے :

(۱) ایک یہ کہ اس کا رزق نہیں روکتا (۲) دوسرے یہ کہ اس کی صحت چھین نہیں لیتا (۳) تیسرے یہ کہ اس کے گناہ کو ظاہر نہیں فرماتا (۴) چوتھے یہ کہ فوراً اس کی پکڑ نہیں فرماتا۔

ظاہر ہے کہ گناہ گار ان سب عقوبتوں کا مستحق تھا مگر اپنے کرم سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

نوٹ : اس میں حق تعالیٰ کی غایت درجہ کی شفقت کی طرف متوجہ کرنا مقصود ہے نہ کہ گناہ پر جری کرنا۔

◄ چار اعمال جنت میں لے جانے والے

حضرت حاتم اصمؒ فرماتے ہیں : جس نے چار چیزوں کو چار موقعوں کے لئے موقوف کر دیا وہ جنتی ہے :

(۱) نیند کو قبر میں جانے تک (۲) فخر کو اعمال تلنے تک (۳) راحت و آرام کو پل صراط سے گذر جانے تک اور (۴) شہوانی تقاضوں کو جنت میں داخل ہونے تک۔

◄ چار چیزوں کے ملنے کی جگہ

ایک بزرگ حامد لفافؒ فرماتے ہیں کہ :

چار چیزیں ایسی ہیں کہ انھیں ہم نے چار چیزوں میں تلاش کیا مگر وہ ان میں نہیں ملیں بلکہ دوسری چار چیزوں میں پائی گئیں :

(۱) ہم نے بے نیازی کو مال میں تلاش کیا، مگر وہ قناعت میں ملی (۲) ہم نے راحت کو دولت

مندی میں تلاش کیا، مگر وہ قلت مال میں ملی (۳) ہم نے نعمتوں میں لذتوں کو تلاش کیا، مگر وہ تندرست بدن میں ملی (۴) ہم نے رزق کو زمین میں تلاش کیا، مگر وہ آسمان میں ملا۔

◄ چار نعمتیں اور ان کے قدردان

حاتم اصمؒ فرماتے ہیں : چار چیزیں جن کی قدر سوائے چار لوگوں کے کوئی نہیں جانتا :

(۱) جوانی کی قدر ــــــ اس کو بوڑھے ہی پہچانتے ہیں
(۲) عافیت کی قدر ــــــ اسے گرفتار بلاء ہی جانتے ہیں
(۳) زندگی کی قدر ــــــ اس کو مردے ہی جان سکتے ہیں
(۴) صحت کی قدر ــــــ اس کو بیمار ہی جانتے ہیں

◄ چار عادتیں بہت مشکل ہیں

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

(۱) غصہ کے وقت معاف کر دینا (۲) تنگی کے باوجود سخاوت کرنا (۳) تنہائی میں بھی پاک دامن رہنا (۴) اس شخص کے سامنے حق بات بولنا جس سے کچھ طمع ہو یا خوف، نہایت مشکل کام ہیں اور جس کو یہ صفات حاصل ہو گئیں وہ خوش نصیب ہے۔

◄ ابونواس کے چار اشعار

عربی شاعر ابونواس کہتا ہے :

(۱) میرے گناہوں کو جب میں نے غور سے دیکھا تو وہ بہت تھے، لیکن میرے رب کی رحمت اس سے بھی زائد تھی (۲) میرے اچھے کاموں سے قبولیت کی اُمید نہیں، لیکن رحمت الٰہی سے بڑی توقع وابستہ ہے (۳) اللہ ہی میرا آقا ہے جس نے مجھے پیدا کیا اور میں اس کا ایسا بندہ ہوں جسے قصور کا اعتراف ہے (۴) اگر وہ بخشے تو اس کا کرم ہے اور اگر نہیں تو پھر مجھے کوئی بتائے کہ میں کیا کر سکتا ہوں؟

◄ چار لوٹ لینے والے

کسی بزرگ کا مقولہ ہے کہ انسان کا جب آخری وقت ہوتا ہے تو :

(۱) ملک الموت اس کی روح لوٹ لیتا ہے (۲) وارثین اس کا مال لوٹ لیتے ہیں
(۳) کیڑے اس کا جسم لوٹ لیتے ہیں (۴) اہل حقوق اس کے اعمال لوٹ لیتے ہیں۔

◄ بندگی کا حاصل چار چیزیں ہیں

عبودیت کا خلاصہ یہ ہے کہ :

(۱) وعدوں کو پورا کرنا (۲) احکام دین کی رعایت کرنا (۳) کھوئے ہوئے پر صبر کرنا اور (۴) موجودہ نعمتوں سے راضی رہنا

◄ حسد کا علاج

حضرت محی السنہ ہردوئیؒ حسد کے علاج کے طور پر فرماتے ہیں : جس سے حسد ہو اس سے

(۱) سلام میں پہل کرے (۲) سفر میں جاتے آتے وقت اس سے ملاقات کرلیا کرے (۳) اس کے لئے دُعائے خیر کرتا رہے اور (۴) حسب حیثیت تحفہ دے، کبھی کبھی دعوت کردے۔

اس کی برکت سے حسد کی آگ بجھ جائے گی۔

◄ عدم نکیر کی چار وجوہ

بعض دفعہ اکابر کے سامنے کوئی منکر ہوتا ہے اور ان کی طرف سے بظاہر کوئی نکیر نہیں ہوتی تو بعض لوگ بدگمان ہوجاتے ہیں، حالاں کہ عدم نکیر کی یہ وجوہ ہوسکتی ہیں :

(۱) التفات نہ ہونا (۲) علم نہ ہونا (۳) ہمت نہ ہونا (۴) ضروری نہ سمجھنا۔

اس لئے کسی سے بدگمانی نہ کرے، حسن ظن ہی رکھے۔

◄ پانچ چیزوں کی تحقیر کا نتیجہ پانچ نقصانوں کی شکل میں سامنے آتا ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(۱) جو شخص علماء کی توہین کرے اس کے دین کا نقصان ہوگا (۲) جو مال داروں کی تحقیر کرے اس کی دُنیا کا نقصان ہوگا (۳) جو پڑوسیوں کی تحقیر کرے وہ اس کے فوائد سے محروم رہے گا (۴) اور جو اپنی بیوی کی تحقیر کرے وہ اچھی زندگی سے محروم رہے گا۔

● حضرت ذوالنون مصری کا ارشاد ہے کہ

طریق تصوف میں تمام اُمور کا مدار چار چیزوں پر ہے :

(۱) سب سے بڑے یعنی اللہ تعالیٰ کی محبت (۲) سب سے چھوٹے یعنی دُنیا سے بغض (۳) وحی الٰہی یعنی قرآن کریم کا اتباع (۴) حالات کا بدل جانے یعنی خدانخواستہ بے ہدایت ہوجانے کا خوف۔ (مقالات صوفیہ ص ۱۲)

● بعض عارفین کا قول ہے کہ چار لوگ ایسے ہیں جن میں کوئی خیر نہیں ہے :

(۱) جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام میں بخل کرے (۲) جو شخص اذان کا جواب نہیں دیتا (۳) وہ شخص جس سے کسی انسان نے مدد طلب کی اور اس نے کوئی مدد نہیں کی (قدرت کے باوجود) (۴) جو شخص نمازوں کے بعد اپنے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے دُعا نہیں مانگتا۔

◄ تصوف کی حقیقت

حضرت ذوالنون مصریؒ فرماتے ہیں کہ :

تصوف میں تمام اُمور کا دارومدار چار چیزوں پر ہے

(۱) سب سے بڑے (یعنی اللہ تعالیٰ) سے محبت کرنا (۲) سب سے حقیر (یعنی دُنیا) سے بغض رکھنا (۳) وحی الٰہی (یعنی قرآن کریم اور سنت رسول ﷺ) کی اتباع کرنا (۴) اپنی حالت کے بدل جانے سے خائف اور فکر مند رہنا۔ (مقالات صوفیہ ص ۱۶)

◄ شقاوت کے چند اسباب

بعض بزرگوں کا ارشاد ہے کہ ان عادتوں والے میں کوئی سعادت و برکت نہیں ہوتی ہے :

(۱) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام میں بخل کرنے والا (۲) اذان کا جواب نہ دینے والا (۳) مدد مانگنے والے کی باوجود قدرت کے مدد نہ کرنے والا (۴) اپنے لئے اور اُمت کے لئے دُعاء کا اہتمام نہ کرنے والا

☆☆☆

پانچواں باب

اس باب میں ایسے اقوال درج ہیں جو ۵-۵ کلموں پر مشتمل ہیں

◄ **پانچ محروم کرنے والی حرکتیں**

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت پر بہت جلد ایسا دور آنے والا ہے جب کہ وہ پانچ چیزوں سے محبت کرے گی اور اس کے مقابلہ میں پانچ چیزوں کو فراموش کردے گی، یہ وہ لوگ ہیں کہ وہ مجھ سے بری ہیں، میں ان سے بری ہوں۔

(۱) دُنیا سے محبت کرے گی اور آخرت کو بھول جائے گی (۲) گھروں سے محبت کرے گی اور قبروں کو بھول جائے گی (۳) مال سے محبت کرے گی اور اس کے حساب کو بھول جائے گی (۴) گھر والوں سے محبت کرے گی اور حور وقصور جنت کو بھول جائے گی (۵) اپنی جانوں سے محبت کرے گی اور اللہ کی ذات کو بھول جائے گی۔

◄ **پانچ توفیقیں اوران کے پانچ اثرات**

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں ایسی ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ وہ کسی کو عطا فرماتے ہیں تو دوسری پانچ چیزیں اس کے ساتھ ضرور دیتے ہیں۔

(۱) جب شکر کی توفیق دیتا ہے تو نعمت میں ضرور اضافہ فرماتا ہے (۲) دُعا کی توفیق دیتا ہے تو قبولیت سے ضرور سرفراز فرماتا ہے (۳) توبہ کی توفیق دیتا ہے تو معافی ضرور فرماتا ہے (۴) استغفار کی توفیق دیتا ہے تو مغفرت کے بھی فیصلے فرماتا ہے (۵) صدقہ وخیرات کی توفیق دیتا ہے تو قبولیت کی نعمت بھی عطا فرماتا ہے۔

◄ **نعمت کی قدر اس کے زائل ہونے سے پہلے کرلینی چاہئے**

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو اور ان کی قدر کرو (۱) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے (۲) صحت کو بیماری سے پہلے (۳) فراغت مالی کو محتاجی سے پہلے (۴) زندگی کو موت سے پہلے (۵) فرصت کو مصروفیت سے پہلے۔

◄ **پانچ چیزیں پانچ چیزوں کی محافظ ہیں**

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(۱) سرگوشی بھیدوں کی محافظ ہے (۲) صدقہ مالوں کا محافظ ہے (۳) اخلاص اعمال کا محافظ ہے (۴) صداقت باتوں کی محافظ ہے (۵) مشورہ عقلوں کا محافظ ہے۔

◄ **مال جوڑ کے رکھنے کے نقصانات اور خرچ کرنے کے فائدے**

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مال جمع کرنے میں پانچ نقصان ہیں:

(۱) اس کے جمع کرنے کی تکلیف (۲) اس کی حفاظت وترقی کی فکر میں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غفلت (۳) اس کے چھین جانے یا لٹ جانے کا خوف (۴) اپنے لئے بخیل کہلائے جانے کا احتمال اور (۵) نیک لوگوں کا اس سے دور ہوجانا۔

اور خرچ کردینے میں پانچ فائدے ہیں:

(۱) نفس کا اس کی چاہت سے مطمئن ہوجانا (۲) اللہ کے ذکر کے لئے ذہن کا فارغ ہوجانا (۳) چوروں اور حاسدوں سے مامون ہوجانا (۴) کریم اور سخی کا لقب ملنا اور (۵) نیک لوگوں کا اس سے تعلق رکھنا۔

◄ **پانچ اندھیرے پانچ روشنیاں**

صدیق اکبرؓ ارشاد فرماتے ہیں: اندھیرے پانچ ہیں اور ان کے لئے روشنی کے سامان بھی پانچ ہیں۔

(۱) دُنیا کی محبت ایک اندھیرا ہے اور تقویٰ اس اندھیرے کے لئے بمنزلہ چراغ ہے (۲) گناہ ایک اندھیرا ہے، اس کا چراغ توبہ ہے (۳) قبر میں ایک اندھیرا ہے، کلمہ طیبہ اس کا چراغ ہے

(۴) آخرت اندھیری ہے، اعمال صالحہ اس کا چراغ ہے (۵) پل صراط اندھیرا ہے، یقین اس کا چراغ ہے۔

◄ پانچ قسم کے لوگ جنتی ہیں

یہ بات خود حضرت عمرؓ نے فرمائی ہے یا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اگر اس میں دعویٰ غیب دانی کا نہ ہوتا تو میں ضرور پانچ قسم کے لوگوں کے جنتی ہونے کی گواہی دیتا۔

(۱) عیال دار غریب (۲) وہ عورت جس سے اس کا شوہر خوش ہو (۳) وہ عورت جو اپنا مہر شوہر کو دے دے (۴) وہ اولاد جس کے والدین راضی ہوں (۵) وہ گناہ گار جو توبہ کر لے۔

◄ پانچ عمدہ خصلتیں

حضرت عمر فاروقؓ فرماتے ہیں :

(۱) سب سے عمدہ دولت زبان کی حفاظت ہے (۲) سب سے عمدہ لباس تقویٰ ہے (۳) سب سے عمدہ مال قناعت ہے (۴) سب سے عمدہ نیکی مسلمان کی خیرخواہی ہے اور (۵) سب سے مزہ دار کھانا صبر ہے۔

◄ زہد پانچ صفات کے مجموعہ کا نام ہے

کسی بزرگ کا ارشاد ہے کہ زہد کی حقیقت یہ پانچ صفتیں ہیں :

(۱) اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کامل (۲) مخلوق سے استغناء کامل (۳) اخلاص اور اعمال (۴) مظالم کا تحمل اور (۵) موجودہ نعمتوں پر قناعت۔

◄ پانچ دھوکہ دینے والے

ایک بزرگ مناجات میں یوں عرض کرتے تھے :

(۱) الٰہی مجھے طول امل نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے (۲) حب دنیا نے ہلاک کر دیا (۳) شیطان نے سیدھی راہ سے ہٹا دیا (۴) نفس امارہ نے حق قبول کرنے سے روک دیا (۵) اور میرے برے ساتھیوں نے مجھے گناہوں پر جری کر دیا ہے۔

پس میری فریادرسی فرمائیے، اے فریادیوں کا سہارا، اگر آپ مجھ پر رحم نہیں فرمائیں گے تو

پھر کون ہے جو مجھ پر رحم کرے۔

◄ پانچ نعمتیں پانچ توفیقوں کے بغیر اچھی نہیں

ایک بزرگ یحییٰ بن معاذؒ مناجات میں یوں عرض کیا کرتے تھے :

(۱) اے اللہ رات آپ سے مناجات کے بغیر اچھی نہیں لگتی (۲) دن آپ کی اطاعت کے بغیر اچھا نہیں لگتا (۳) دنیا آپ کے ذکر کے بغیر اچھی نہیں لگتی (۴) آخرت آپ سے معافی کے بغیر اچھی نہیں لگتی (۵) اور جنت آپ کی رویت کے بغیر اچھی نہیں لگتی۔

◄ درد دل کی پانچ دوائیں

حضرت ابراہیم خواصؒ فرماتے ہیں کہ درد دل کی دوا پانچ اعمال ہیں :

(۱) قرآن کریم کو تدبر کے ساتھ پڑھنا (۲) بہت زیادہ نہ کھانا (۳) تہجد کی نماز کا اہتمام کرنا (۴) سحر کے وقت اللہ کے سامنے گڑگڑانا (۵) صالحین کی صحبت اختیار کرنا۔

◄ اہل تقویٰ کی پانچ علامات

حضرت عثمان غنیؓ کا ارشاد ہے کہ متقین کی پانچ علامتیں ہیں :

(۱) جس شخص سے اپنے دین کی اصلاح وابستہ ہو اس کے علاوہ کسی کی صحبت میں نہ رہتا ہو (۲) زبان اور شرم گاہ پر کنٹرول رکھتا ہو (۳) اگر زیادہ دنیا مل جائے تو اسے خطرہ سمجھتا ہو اور اس کے برخلاف دین تھوڑا بھی مل جائے تو غنیمت جانتا ہو (۴) اپنے پیٹ کو حلال سے بھی زیادہ نہ بھرتا ہو، مارے خوف کے کہ کہیں حرام نہ ملا ہو (۵) سارے انسانوں سے نجات یافتہ ہونے کا حسن ظن اور اپنے بارے میں نافرمانیوں کی وجہ سے ہلاکت کا اندیشہ رکھتا ہو۔

◄ پانچ محروم کن عادتیں

حضرت علیؓ کا ارشاد ہے کہ اگر پانچ خصلتیں نہ ہوتیں تو سب انسان نیک بن جاتے :

(۱) جہالت پر اطمینان (۲) دنیا کی حرص (۳) بخل (۴) ریاکاری (۵) اپنی عقل پر بھروسہ

◄ نبی کریم ﷺ کی پانچ خصوصیتیں

علماء کرام فرماتے ہیں :

(۱) اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ آپ کو رسالت و نبوت کے خطاب سے مخاطب فرمایا، اسم گرامی سے خطاب نہیں فرمایا، مثل دیگر انبیاء کے یعنی "یا موسیٰ، یا آدم، یا نوح، یا ابراہیم" کی طرح "یا محمد" کبھی نہیں فرمایا (۲) آپ ﷺ نے کسی چیز کو بھی بلایا تو جواب اللہ تعالیٰ نے دیا، ایسا دیگر انبیاء کے ساتھ نہیں ہوا (۳) آپ ﷺ کو اللہ پاک نے بلا مانگے عطا فرمایا (۴) آپ ﷺ کی خطا کا کہیں ذکر فرمایا تو پہلے عفو و درگذر کا تذکرہ فرمایا: عَفَا اللّٰہُ عَنْكَ لِمَ اَذِنْتَ لَھُمْ اور (۵) آپ ﷺ کے کسی فدیہ، صدقہ، انفاق کو رد نہیں فرمایا۔

◄ سعادتِ دارین کے پانچ اسباب

حضرت عبداللہ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سعادتِ والدین کے پانچ اسباب ہیں

(۱) ہر حال میں ذکر اللہ کی کثرت (۲) مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھنا (۳) نعمت و راحت ملے تو بطور شکر کے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہنا (۴) ہر کام کے آغاز پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہنا اور (۵) گناہ کا علم ہو جانے پر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَلِیَّ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہنا۔

◄ تورات کے پانچ عبرت آموز جملے

تورات میں ہے کہ پانچ صفتیں پانچ دوسری صفتوں میں پائی جاتی ہیں:

(۱) تونگری و مالداری قناعت میں ہے (۲) عافیت و سلامتی تنہائی میں ہے (۳) بزرگی و سربلندی خواہشات کے ترک کرنے میں ہے (۴) تمتع یعنی لطف اندوزی آخرت کی زندگی میں ہے (۵) راہ خدا میں صبر کرنا دُنیا کی زندگی میں ہے۔

◄ سنگ دلی اور حبِ دُنیا کے اسباب

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ:

(۱) جو شخص ہر وقت پیٹ بھرا رہتا ہے، اس کا گوشت اور چربی بڑھ جاتی ہے (۲) جس کا گوشت بڑھ جاتا ہے اس کی شہوت تیز ہو جاتی ہے (۳) جس کی شہوت تیز ہو جاتی ہے اس کے گناہ بڑھ جاتے ہیں (۴) جس کے گناہ بڑھ جاتے ہیں، اس کا دل سخت ہو جاتا ہے (۵) جب

دل سخت ہو جاتا ہے تو آفاتِ دُنیوی و اُخروی میں غرقاب ہو جاتا ہے۔

◄ درویشوں اور دولت مندوں کی پسند

حضرت سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں، درویشوں نے پانچ چیزیں اپنے لئے پسند کر لیں:

(۱) راحتِ نفس (۲) فراغتِ قلب (۳) عبادتِ رب (۴) خفتِ حساب اور (۵) اُونچے مرتبے (آخرت میں)

اور مالداروں نے اپنے لئے پانچ چیزیں پسند کی ہیں:

(۱) مال کی خاطر اپنے کو مشقت میں ڈالنا (۲) قلب کو غیر اللہ میں مشغول رکھنا (۳) حساب کی شدت (روزِ قیامت) (۴) دُنیا کی بندگی اور (۵) قیامت میں نچلے درجات

◄ دردِ دل کی دوائیں

حضرت عبداللہ انطاکیؒ فرماتے ہیں کہ دردِ دل کی دوا پانچ چیزیں ہیں:

(۱) نیک لوگوں کی صحبت (۲) قرآن کریم کی تلاوت (۳) بہت زیادہ نہ کھانا یعنی ہر وقت پیٹ کا بھرا ہوا نہ رہنا (۴) نمازِ تہجد کا اہتمام اور (۵) پچھلے پہر اللہ تعالیٰ کے سامنے تضرع و زاری کرنا۔

◄ پانچ چیزوں میں غور کرنے کے پانچ نتائج

اہل اللہ نے فرمایا ہے کہ:

(۱) اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں غور و فکر کرنے سے توحید کا یقین حاصل ہوتا ہے (۲) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں غور کرنے سے اس کی محبت حاصل ہوتی ہے (۳) اللہ تعالیٰ کے وعدوں میں غور کرنے سے ان کے حصول کی رغبت پیدا ہوتی ہے (۴) اللہ تعالیٰ کی وعیدوں میں غور کرنے سے اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہوتا ہے (۵) اللہ تعالیٰ کے احسانات کے باوجود اپنی نافرمانی میں غور کرنے سے حیاء و شرم پیدا ہوتی ہے۔

◄ حصولِ تقویٰ کے پانچ اسباب

ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ:

پانچ گھاٹیاں ایسی ہیں کہ جوان سے گذر جائے وہ تقویٰ کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے :

(۱) عیش کے مقابلہ میں سادگی و سادہ مزاجی کو پسند کرنا (۲) آرام کے مقابلہ میں مجاہدہ کا خوگر ہونا (۳) عزت کے مقابلہ میں ذلت کے لئے تیار رہنا۔ (اگر راہِ خدا میں پیش آجائے) (۴) فضول گوئی کے مقابلہ میں سکوت کو اختیار کرنا اور (۵) زندگی کے مقابلہ میں موت کو اختیار کرنا

◄ مال کس کے پاس جمع ہوسکتا ہے

سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں اس زمانہ میں مال جمع کرنے کے لئے یہ پانچ خصلتیں آدمی میں ہونا ضروری ہیں، اس کے بغیر عادتاً آج کل مال جمع نہیں ہوتا۔

(۱) اُمیدوں کی درازی (۲) کمال حرص (۳) شدت بخل (۴) پرہیزگاری کی کمی اور (۵) آخرت فراموشی

◄ پانچ مواقع میں تعجیل سنت ہے

حاتم اصمؒ فرماتے ہیں جلد بازی اور عجلت پسندی اگرچہ شیطانی حرکت ہے، مگر پانچ مقامات اس سے مستثنیٰ ہیں، بلکہ ان میں تعجیل ہی مسنون ہے۔

(۱) کوئی مہمان آجائے تو اس کے اکرام میں جلدی کرنی چاہئے (۲) کسی کا انتقال ہو جائے تو تجہیز و تدفین میں جلدی کرنی چاہئے (۳) بچے بالغ اور نکاح کے لائق ہو جائیں تو نکاح میں جلدی کرنی چاہئے (۴) استطاعت ہوتے ہی قرض کی ادائیگی میں جلدی کرنی چاہئے (۵) جب کوئی گناہ ہو جائے تو توبہ و استغفار میں جلدی کرنی چاہئے۔

◄ شقاوتِ ابلیس کی پانچ وجوہ

محمد بن دوریؒ فرماتے ہیں، ابلیس پانچ وجوہ سے بدبخت ہوا :

(۱) گناہ کا اقرار نہیں کیا (۲) اپنے فعل پر نادم نہیں ہوا (۳) اپنے نفس کی ملامت نہیں کی (۴) توبہ کا عزم بھی نہیں کیا اور (۵) رحمتِ الٰہی سے نا اُمید ہو گیا۔

◄ سعادتِ آدمؑ کی پانچ وجوہ

برخلاف ابلیس کے حضرت آدم علیہ السلام نے

(۱) اپنی غلطی مان لی (۲) اپنے نفس کو ملامت کی (۳) توبہ میں جلدی فرمائی (۴) اپنے فعل پر نادم ہوئے اور (۵) اللہ تعالیٰ کی رحمت کے اُمیدوار رہے، چناں چہ اللہ پاک نے ان کے ساتھ کرم کا معاملہ فرمایا۔

◄ پانچ باتوں کو اپنے لئے لازم کر لینا چاہئے

حضرت شقیق بلخیؒ فرماتے ہیں کہ :

(۱) اللہ کی بندگی اس قدر کرو جس قدر تمہیں اس کی حاجت ہے (۲) دُنیا اس قدر اختیار کرو جتنی سے تمہاری زندگی کا کام چل سکتا ہے (۳) اللہ کی نافرمانی اس قدر کرو جس قدر عذاب سہنے کی تم میں طاقت ہو (۴) دُنیا میں قبر کی اتنی تیاری کرو جتنی مدت وہاں ٹھہرنا ہے اور (۵) جنت کے لئے اس قدر کوشش کرو جتنی مدت وہاں رہنا ہے۔

◄ ذکر اللہ کے خواص و فوائد

فقیہ ابو اللیث سمرقندیؒ فرماتے ہیں کہ اللہ کے ذکر میں پانچ خاص فوائد ہیں :

(۱) اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں (۲) نیکیوں میں اضافہ کا ذوق پیدا ہوتا ہے (۳) شیطان کے مکر سے حفاظت رہتی ہے (۴) دل میں رقت و نرمی پیدا ہوتی ہے (۵) گناہوں سے بچنے کی توفیق ملتی ہے۔ (منبہہ ص ۲۹۰)

◄ دردِ دل کا علاج

حضرت عبداللہ الانطاکیؒ فرماتے ہیں کہ دل کی بیماریوں کا علاج پانچ چیزیں ہیں :

(۱) صالحین کی صحبت (۲) قرآن کریم کی تلاوت (۳) اکل حرام سے پیٹ کی حفاظت (۴) راتوں میں اللہ تعالیٰ کی عبادت اور (۵) پچھلے پہر اللہ تعالیٰ کے سامنے تضرع و زاری۔

(منبہہ ص ۲۹۳)

☆☆☆

چھٹا باب

اس باب میں ایسی باتیں درج ہیں جو ۶-۶ جملوں پر مشتمل ہیں

◄ چھ چیزیں چھ جگہوں پر اجنبی ہوتی ہیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا چھ چیزیں چھ جگہوں پر اجنبی ہوتی ہیں :

(۱) مسجد بے نمازیوں کے درمیان (۲) قرآن تلاوت نہ کرنے والوں کے گھر میں (۳) حفظ قرآن فسق و فجور میں مبتلا شخص کے سینہ میں (۴) نیک خاتون ظالم و بد خلق شوہر کی زوجیت میں (۵) نیک و صالح مرد بد اخلاق و تند خو عورت کے قبضہ میں اور (۶) عالم ایسے لوگوں کے درمیان جو اس کی بات نہیں مانتے۔

◄ چھ ملعون اشخاص

نبی کریم ﷺ نے فرمایا چھ لوگ ہیں جن پر میں نے اور اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے، نیز تمام مستجاب الدعوات انبیاء نے بھی لعنت فرمائی۔

(۱) قرآن مجید میں زیادتی کرنے والا (۲) تقدیر کا انکار کرنے والا (۳) جبراً حکومت کر کے عزت والوں کو ذلیل اور ذلیلوں کو باعزت کرنے والا (۴) میری اولاد کا وہ شخص جو حرام کو حلال اور حلال کو حرام کرے (۵) حرم محترم کی توہین کرنے والا (۶) میرے طریقہ کو چھوڑ کر دوسرا طریقہ اختیار کرنے والا۔

◄ آدمی ہر طرف سے گھیرے میں ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی ہر طرف سے کسی نہ کسی کے گھیرے میں رہتا ہے

(۱) سامنے سے ابلیس کے (۲) داہنے سے نفس کے (۳) بائیں سے خواہشات نفسانیہ کے (۴) پیچھے سے دُنیا کے (۵) اوپر سے حق تعالیٰ کے اور (۶) اطراف سے اعضاء و جوارح کے۔

◄ قیامت کا ایک منظر

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

قیامت کے دن جب میزانِ عمل کھڑی کی جائے گی، پھر نمازیوں کو بلایا جائے گا اور انھیں ان کے اعمال کے بقدر تول کر ثواب دے دیا جائے گا، اس کے بعد روزہ داروں کو لایا جائے گا اور ان کے عمل کے بقدر ثواب دے دیا جائے گا، پھر حاجیوں کو لایا جائے گا اور انھیں ان کا اجر دے دیا جائے گا، پھر اہل بلاء و مصیبت لائے جائیں گے جنھوں نے اللہ کی خاطر ان بلاؤں اور مصیبتوں پر صبر کیا تھا تو ترازو ہٹادی جائے گی اور ان لوگوں کو بے حساب اجر دیا جائے گا، یہ منظر دیکھ کر اہل عافیت تمنا کریں گے کہ کاش ہمیں بھی اس قدر ثواب ملتا جو اہل بلاء و مصیبت کو ملا۔

◄ چھ داعی اور چھ دعوتیں

حضرت ابو بکر صدیق ؓ فرماتے ہیں کہ :

(۱) ابلیس لعنۃ اللہ علیہ ترکِ دین کی دعوت دیتا ہے (۲) خواہشات شہوت کی طرف دعوت دیتی ہیں (۳) دُنیا اپنے سے محبت اور اپنے کو اختیار کرنے کی دعوت دیتی ہے (۴) اعضاء گناہوں پر انھیں استعمال کرنے کی دعوت دیتے ہیں (۵) نفس معصیت کی طرف دعوت دیتا ہے اور (۶) اللہ تعالیٰ جنت و مغفرت کی طرف دعوت دیتا ہے، واللہ یدعوا الی الجنۃ والمغفرۃ پس جس شخص نے ابلیس کی بات مان لی اس کا دین غارت ہو گیا، جس نے خواہشات کی اتباع کر لی اس کی عقل برباد ہو گئی، جس نے دُنیا کی دعوت قبول کر لی اس کی آخرت ہاتھ سے نکل گئی، جس نے اعضاء کا کہا مان لیا وہ جنت سے محروم ہوا، جس نے نفس کی دعوت تسلیم کر لی اس کی روح خراب ہو گئی اور جس نے اللہ کے بلاوے کی طرف چلنا شروع کیا تو اس کے گناہ مٹ گئے اور خیر و خوبی کا مستحق قرار پایا۔

◄ اللہ تعالیٰ کی چھ صفتیں چھ چیزوں میں مخفی ہیں

حضرت ابو بکر ؓ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے :

(۱) اپنی رضا کو طاعت میں (۲) اپنے غصہ کو گناہوں میں (۳) اپنے اسم اعظم کو قرآن عظیم میں (۴) لیلۃ القدر کو پورے ماہِ رمضان میں (۵) صلوٰۃ وسطیٰ کو پانچوں نمازوں میں اور (۶) قیامت کے دن کو تمام ایام میں پوشیدہ کر کے رکھنا ہے۔

◄ چھ چیزوں کی حقیقتیں

حضرت یحییٰ بن معاذؒ فرماتے ہیں:

(۱) علم عمل کا رہبر ہے (۲) فہم علم کا محافظ ہے (۳) عقل خیر کی طرف لے جانے والی ہے (۴) خواہشات گناہوں کی سواری ہیں (۵) مال متکبرین کی چادر ہے اور (۶) دُنیا آخرت کا بازار ہے۔

◄ چھ عظیم صفات

ایک پارسی دانا بزرجمہر کا قول ہے کہ چھ صفتیں ایسی ہیں تمام دُنیا کی نعمتوں کے برابر ہیں:

(۱) طعام ہاضم (۲) اولادِ صالح (۳) ہم مزاج بیوی (۴) پختہ گفتگو (۵) کمالِ عقل اور (۶) صحت جسمانی۔

◄ چھ لوگ چھ چیزوں کے محافظ ہیں

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ:

(۱) ابدال نہ ہوتے تو زمین دھنسائی جاتی (۲) صالحین نہ ہوتے تو برے لوگ ہلاک ہو جاتے (۳) علماء نہ ہوتے تو عوام الناس جانور ہو جاتے (۴) حکمراں نہ ہوتے تو لوگ ایک دوسرے کو ہلاک کر دیتے (۵) بے وقوف نہ ہوتے تو دُنیا خراب ہو جاتی اس لئے کہ عقل کی قدر نہ سمجھ میں آتی (۶) ہوا نہ ہوتی تو سب چیزیں سڑ جاتیں۔

◄ چھ غفلتیں اور ان کے چھ اثرات

(۱) جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا وہ زبان کی لغزشوں سے محفوظ نہیں رہتا (۲) جو شخص اللہ کے سامنے حاضری کا خوف نہیں رکھتا اس کا دل حرام اور مشتبہ سے نہیں بچ جاتا (۳) جو شخص مخلوق سے نا اُمید نہیں ہوتا اس کا دل لالچ سے مامون نہیں رہتا (۴) جو شخص اپنے اعمال کا نگہبان نہیں

رہتا وہ ریاکاری سے محفوظ نہیں رہتا (۵) جو شخص قلب کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ کی مدد کا طالب نہیں ہوتا وہ حسد کی بلا سے بچ نہیں سکتا اور (۶) جو شخص اپنے سے بڑے علماء اور صلحاء پر نظر نہیں رکھتا وہ عجب سے بچ نہیں سکتا۔

◄ فسادِ قلب کے چھ اسباب

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ چھ چیزیں ایسی ہیں جن سے آدمی کا دل فاسد ہو جاتا ہے اور جب دل فاسد ہو جاتا ہے تو تمام اعضاء و جوارح فاسد ہو جاتے ہیں:

(۱) توبہ کی اُمید پر نافرمانی کرنا (۲) علم حاصل کرنا مگر عمل نہ کرنا (۳) اگر کچھ عمل کریں تو بھی اس میں اخلاص کی فکر نہ کرنا (۴) اللہ کا رزق کھانا مگر شکر گذار نہ ہونا (۵) اللہ تعالیٰ کی تقسیم و تقدیر سے خوش نہ رہنا اور (۶) اپنے مردوں کو اپنے ہاتھوں سے دفن کرنا مگر عبرت حاصل نہ کرنا۔

◄ دُنیا کو آخرت پر ترجیح دینے کے چھ نقصانات

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے دُنیا کو آخرت پر مقدم رکھا اس کو اللہ تعالیٰ چھ سزائیں دیتے ہیں، تین دُنیا میں اور تین آخرت میں۔ دُنیا کی تین سزائیں یہ ہیں:

(۱) بے انتہا آرزوئیں (۲) ایسی حرص کہ جس میں قناعت کا نام نہ ہو (۳) حلاوت عبادت سے محرومی

اور آخرت کی تین سزائیں یہ ہیں:

(۱) قیامت کے دن کی ہول (۲) حساب کی شدت اور (۳) حسرت و نامرادی

◄ چھ خصلتیں اور ان کا انجام

حضرت احنف بن قیسؒ فرماتے تھے کہ:

(۱) حاسد کو راحت نہیں ملتی (۲) جھوٹے کو مروت نہیں ملتی (۳) بخیل کو حیلہ نہیں ملتا (۴) بادشاہوں کو وفا نہیں ملتی (۵) بداخلاق کو سرداری نہیں ملتی اور (۶) اللہ کی تقدیر لوٹ نہیں سکتی۔

◄ سب سے بڑا فریب

یحییٰ بن معاذؒ فرماتے ہیں کہ یہ چیزیں بڑی پر فریب ہیں:

(۱) بغیر کسی شرمندگی کے گناہ کرتے جانا (۲) بغیر کسی طاعت کے قربِ الٰہی کی اُمید رکھنا (۳) دوزخ کے اندر جنت کی کھیتی کی اُمید (۴) نافرمانیوں کے ساتھ مقاماتِ عالیہ کی طلب (۵) بغیر کسی عمل کے ثواب کی توقع اور (۶) نافرمانیوں کی کثرت میں اللہ تعالیٰ سے محض تمنا رکھنا۔

◄ مومن کے لئے چھ خطرات

حضرت عثمان ؓ فرماتے ہیں کہ

مومن کو ہر وقت چھ خطرات لاحق رہتے ہیں :

(۱) اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ کہیں ایمان سلب نہ فرمالیں (۲) کراماً کاتبین سے کہ کہیں وہ بات لکھ لیں جس سے محشر میں رسوائی ہو (۳) شیطان سے کہ کہیں اعمال صالحہ کسی طرح مٹوانہ دے (۴) ملک الموت کی جانب سے کہ کہیں اچانک اس کی روح نہ اُچک لیں (۵) پانچویں دُنیا سے کہ کہیں اس کے دھوکہ میں نہ آجاوے (۶) چھٹے اہل وعیال کی جانب سے کہ کہیں اپنے میں اس قدر مشغول نہ کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے غفلت ہوجائے۔

◄ جنت میں لے جانے والے اور دوزخ سے بچانے والے چھ اعمال

حضرت علی ؓ کا ارشاد ہے کہ جو شخص ان چھ باتوں پر عمل کرلے وہ اس کو جنت میں لے جائیں گی اور جہنم سے بچائیں گی :

(۱) اللہ تعالیٰ کی معرفت اور اس کی اطاعت کرنا (۲) شیطان کی معرفت اور اس کی نافرمانی (۳) آخرت کی معرفت اور اس کی تیاری (۴) دُنیا کی معرفت اور اس سے علاحدگی (۵) حق کی معرفت اور اس کی اتباع (۶) باطل کی معرفت اور اس سے احتراز

◄ نعمتیں چھ کی طرح ہیں

حضرت علی ؓ کا ارشاد ہے کہ یہ چھ چیزیں بڑی قابل قدر نعمتیں ہیں :

(۱) اسلام (۲) قرآن (۳) محمد رسول اللہ ﷺ (۴) عافیت (۵) عیب پوشی (۶) مخلوق سے استغناء۔

☆☆☆

ساتواں باب

اس باب میں ایسی نصیحتیں مندرج ہیں جو ۷-۷ جملوں پر مشتمل ہیں

◄ عرش کا سایہ قیامت کے دن

نبی کریم ﷺ نے فرمایا، سات قسم کے لوگ قیامت کے دن، جب کہ کہیں سایہ نہ ہوگا عرشِ اعظم کے سایہ میں ہوں گے :

(۱) عدل وانصاف سے کام لینے والا بادشاہ اور حاکم (۲) وہ نوجوان جو اللہ کی بندگی میں پروان چڑھا ہو (۳) وہ شخص جو تنہائی میں اپنے اللہ کو یاد کرے تو اس کے خوف سے آنکھیں بہہ پڑتی ہوں (۴) وہ شخص جو کہیں رہے دل مسجد میں لگا رہتا ہو (۵) وہ شخص جو خیرات اس قدر چھپا کے کرتا ہے کہ بائیں ہاتھ کو خبر نہیں ہوتی کہ داہنے ہاتھ نے کیا دیا (۶) وہ دوست جو محض اللہ تعالیٰ کے لئے باہم محبت رکھتے ہوں (۷) وہ شخص جسے کوئی خوبصورت عورت اپنی طرف مائل کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے انکار کردے۔

◄ دُنیا کے عاشقوں کی حقیقت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

(۱) دُنیا بے گھروں کا گھر ہے (۲) محتاجوں کا مال ہے (۳) اس کے جمع کرنے کے لئے وہی شخص مشغول رہتا ہے جس کو عقل نہیں (۴) اس کی خواہشات کی تکمیل وہی کرتا ہے جو سمجھ سے محروم ہے (۵) اس کے پیچھے وہی دوڑتا ہے جو جاہل ہے (۶) اس کی بنیاد پر وہی شخص جلتا اور حسد کرتا ہے جو بے وقوف ہے اور (۷) اس کی تحصیل کے لئے وہی سرگرداں رہتا ہے جو یقین کی

دولت سے محروم ہے۔

◄ جبرئیل کی تاکید و تلقین

نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مجھے جبرئیل نے ان چیزوں کی طرف بے انتہا توجہ دلائی ہے :

(۱) پڑوسی کے حقوق کی جانب اس قدر متوجہ کیا مجھے خیال ہونے لگا کہ اسے وارث بھی بنا دیا جائے گا (۲) عورتوں کے حقوق کی بابت اس قدر تاکید کی مجھے خیال ہونے لگا کہ طلاق حرام قرار دی جائے گی (۳) غلاموں کے حقوق پر اس قدر ابھارا گیا کہ مجھے خیال ہونے لگا کہ ایک وقت مقرر کیا جائے گا جس پر وہ خود بخود آزاد ہو جائیں گے (۴) مسواک کی پابندی کی اتنی ترغیب دی کہ مجھے اس کے فرض کر دیئے جانے کا اندیشہ ہونے لگا (۵) جماعت کی اس قدر تاکید کی کہ مجھے خیال ہونے لگا کہ بنا جماعت نماز قبول ہی نہیں کی جائے گی (۶) قیام لیل کی اس قدر تاکید و ترغیب کی کہ گمان ہوا کہ رات کو سونا ہی نہیں چاہئے (۷) ذکر اللہ کی تاکید اس قدر کی کہ مجھے گمان ہونے لگا کوئی بات بغیر ذکر اللہ کے نافع نہیں ہو سکتی۔

◄ سات بد بخت جن کی جانب اللہ نظر نہ فرمائیں گے

نبی کریم ﷺ نے فرمایا، سات قسم کے لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر رحمت نہ فرمائیں گے :

(۱) فاعل و مفعول (اغلام بازی کرنے والا اور کرانے والا) (۲) اپنے ہاتھ سے منی خارج کرنے والا (۳) جانور سے جماع کرنے والا (۴) عورت کے دبر (پاخانہ کے مقام) میں جماع کرنے والا (۵) عورت اور اس کی بیٹی کو ایک ساتھ نکاح میں رکھنے والا (۶) پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنے والا (۷) پڑوسی کو اس قدر ستانے والا کہ وہ لعنت کرنے لگے

◄ سات شہادت کا اجر پانے والے

نبی کریم ﷺ نے فرمایا، شہید فی سبیل اللہ کے علاوہ سات آدمی اور ہیں جن کو شہادت کا ثواب ملے گا :

(۱) درد شکم میں مرنے والا (۲) ڈوب کر مرنے والا (۳) کسی چیز کے نیچے دب کر مر جانے

والا (۴) ذات الجنب کی تکلیف میں مرنے والا (۵) جُھلس کر مرنے والا (۶) طاعون میں مرنے والا اور (۷) وہ عورت جو ولادت کی تکلیف سے مر جائے۔

◄ بخیل کی سات حالتیں

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بخیل ان سات حالات میں سے کسی نہ کسی میں مبتلاء ہوگا :

(۱) یا تو اس کی موت کے بعد ایسا شخص وارث بنے گا جو بڑا ہی مسرف ہو اور اس کے مال کو بے دھڑک خرچ کر ڈالے (۲) یا تو اللہ تعالیٰ اس پر کسی ظالم حکمران کو مسلط کرتے ہیں اور وہ اس کو ذلیل کر کے اس سے مال چھین لیتا ہے (۳) یا اس میں ایسی شہوانی خواہشات پیدا ہوتی ہیں جن میں وہ اپنے مال کو برباد کر دیتا ہے (۴) یا اس کو ہوس ہوتی ہے ویرانوں میں تعمیر کی اور وہ اینٹ گارے میں دولت برباد کر دیتا ہے (۵) یا پھر اس پر کوئی آفت آگ، سیلاب، چوری وغیرہ کی پہنچتی ہے اور یوں سارا مال تباہ ہو جاتا ہے (۶) یا کسی بیماری میں مبتلاء ہو جاتا ہے جو دائمی ہوتی ہے پس اپنے مال کو اس سے نکلنے کے لئے خرچ کر دیتا ہے (۷) یا کسی جگہ رکھ کر بھول جاتا ہے، پھر اس کو نکال نہیں پاتا اور اس سے محروم ہو جاتا ہے۔

◄ جیسی کرنی ویسی بھرنی ہے ضرور

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ :

(۱) جو شخص زیادہ ہنستا ہے اس کا دبدبہ کم ہو جاتا ہے (۲) جو لوگوں کی تذلیل کرتا ہے خود ذلیل ہوتا ہے (۳) جس چیز کی کثرت کرتا اسی کے ساتھ موسوم ہو جاتا ہے (۴) جو بہت بولنے کا عادی ہو اس سے غلطیاں بہت ہوتی ہیں (۵) جو بہت غلطیاں کرے اس کی شرم گھٹ جاتی ہے (۶) جس کی حیا کم ہو جاتی ہے اس کا تقویٰ کم ہو جاتا ہے (۷) اور جس کا تقویٰ کم ہو جاتا ہے اس کا دل مر جاتا ہے۔

◄ سنہرا عبرت نامہ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حق تعالیٰ کے ارشاد وکان تحتہ کنز لھما کے تحت ارشاد فرمایا

ہے کہ اس دیوار کے نیچے ایک سونے کی تختی تھی اور اس میں سات سطریں لکھی ہوئی تھیں :

پہلی سطر : مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو موت کی حقیقت جانتا ہے پھر بھی ہنستا ہے۔

دوسری سطر : مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو دُنیا کی حقیقت سے واقف ہو کہ وہ فانی ہے پھر بھی اس سے رغبت کرتا ہے۔

تیسری سطر : مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو جانتا ہے کہ سب معاملات تقدیر سے متعلق ہیں، پھر بھی کسی نعمت کے فوت پر غمگین رہتا ہے۔

چوتھی سطر : مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو حساب کی سختی کو جانتا ہو پھر بھی مال جمع کر کے رکھتا ہے۔

پانچویں سطر : مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو دوزخ کے بارے میں علم رکھتا ہے پھر بھی گناہ پر جرأت کرتا ہے۔

چھٹی سطر : مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو اللہ پاک کی ذات پر یقین رکھتا ہے پھر بھی اس کے غیر کے ذکر میں رہتا ہے۔

ساتویں سطر : مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو شیطان کو بالیقین اپنا دُشمن سمجھتا ہے پھر بھی اس کا کہا مانتا ہے۔

◄ سات بھاری چیزیں

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے پوچھا گیا کہ ان چیزوں سے بھاری کوئی چیز ہے تو بتلایئے؟

(۱) آسمان سے زیادہ بھاری (۲) زمین سے زیادہ وسیع (۳) سمندر سے زیادہ بے نیاز (۴) پتھر سے زیادہ مضبوط (۵) آگ سے زیادہ گرم (۶) زمہریر سے زیادہ ٹھنڈی اور (۷) زہر سے زیادہ کڑوی

تو اس کے جواب میں فرمایا :

(۱) نیک لوگوں کو بدنام کرنا آسمان سے زیادہ بھاری ہے (۲) دین حق زمین سے زیادہ وسیع

ہے (۳) قناعت پسند دل سمندر سے زیادہ بے نیاز ہے (۴) منافق کا دل پتھر سے زیادہ شدید ہے (۵) ظالم بادشاہ آگ سے زیادہ گرم ہے (۶) بخیل کے سامنے حاجت ظاہر کرنا زمہریر سے زیادہ ٹھنڈا ہے اور (۷) صبر زہر سے زیادہ کڑوا ہے یا فرمایا کہ چغل خوری۔

◄ سات صفات جو عقل مند کو اختیار کرنا ضروری ہیں

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ :

(۱) فقر کو بمقابلہ دولت مندی کے پسند کرنا (۲) ذلت بمقابلہ عزت کے (۳) تواضع کبر کے مقابلہ میں (۴) بھوک سیری کے مقابلہ میں (۵) غم خوشی کے مقابلہ میں (۶) پستی ترفع کے مقابلہ میں اور (۷) موت زندگی کے مقابلہ میں زیادہ پسندیدہ چیز ہونی چاہئے۔

◄ سات لذتیں

مامون الرشید کا قول ہے کہ سات لذتیں ایسی ہیں، جن سے کبھی اُکتاہٹ نہیں ہوتی :

(۱) گندم کی روٹی (۲) بکری کا گوشت (۳) ٹھنڈا پانی (۴) ملائم کپڑا (۵) خوشبو (۶) نرم بستر اور (۷) حسن کی جانب نظر

◄ حبِ دُنیا کا علاج

حکیم الامتؒ فرماتے ہیں کہ :

(۱) موت کو کثرت سے یاد کرے (۲) بہت تعلقات نہ بڑھائے (۳) فضول خرچی نہ کرے (۴) موٹا کھانا، کپڑے کی عادت رکھے (۵) غریبوں میں نشست و برخاست رکھے (۶) تارک الدنیا بزرگوں کے واقعات کا مطالعہ کرے (۷) جس چیز سے زیادہ لگاؤ ہے اس کو خیرات کردے۔

◄ کامیاب اقتصادی زندگی کے زرین اُصول

حضرت شاہ وصی اللہ صاحبؒ فرماتے ہیں :

(۱) آمدنی اگرچہ قلیل ہو مگر اس سے کچھ پس انداز کرنا چاہئے اور جو شخص آمدنی سے زیادہ خرچ کرتا ہے وہ احمق ہے (۲) ضرورت کی اشیاء نقد خریدنی چاہئے کسی کے مقروض نہیں رہنا چاہئے

(۳) آئندہ آمدنی کی توقع پر سب مال خرچ نہ کر ڈالنا چاہیے، اس لئے کہ جو چیز حاصل نہیں اس کا کیا بھروسہ؟ ملے نہ ملے، جو شخص آئندہ کی اُمید پر خرچ کرے گا وہ قرض اور فقر میں مبتلاء ہو جائے گا (۴) اپنے کو مال کے تلف اور ضائع کرنے سے بچانا چاہیے، اس لئے کہ نہ تو تم کو ہی اس سے کوئی نفع پہنچے گا اور نہ کسی اور کو ہی (۵) اپنے اعمال کی خود نگرانی کرنی چاہیے۔ عربی کا قولہ ہے کہ جس کا کام ہوتا ہے وہ اس کا بخوبی اہتمام کر سکتا ہے اور کسی شئے کی حفاظت و نگرانی اس کے مالک ہی کی آنکھ کر سکتی ہے (۶) اگر کسی چیز کی ضرورت نہ ہو تو اس کو نہیں خریدنا چاہیے، اگرچہ وہ سستی ہی کیوں نہ ہو، کیوں کہ جب تم کو اس کی ضرورت نہیں ہے تو مفت بھی ملے تو گراں ہے (۷) اپنے مستقبل پر نظر رکھنا چاہیے اور ایسا حساب کتاب رکھنا چاہیے کہ اگر کوئی حادثہ پیش آجائے تو مالی پریشانی نہ ہو۔

پس اگر ان اُصول اقتصاد پر عمل پیرا ہو جائے اور خرچ کرنے والے اور اہل حقوق بھی لوگ ان کی رعایت کریں اور افراط و تفریط سے بچیں اور اہل حقوق بے جا مطالبات سے احتراز کریں تو آج ہماری گھریلو زندگی سنور جائے اور اطمینان و سکون میسر ہو جائے۔

☆☆☆

آٹھواں باب

اس باب میں ایسی نصیحتیں ہیں جو ۸-۸ کلموں پر مشتمل ہیں

◄ ۸ چیزیں ایسی ہیں جنھیں کبھی سیری نصیب نہیں ہوتی

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

(۱) آنکھ دیکھنے سے سیر نہیں ہوتی (۲) زمین بارش سے سیر نہیں ہوتی (۳) عورت مرد سے سیر نہیں ہوتی (۴) عالم علم سے سیر نہیں ہوتا (۵) سمندر پانی سے سیر نہیں ہوتا (۶) سائل سوال سے سیر نہیں ہوتا (۷) آگ ایندھن سے سیر نہیں ہوتی اور (۸) حریص مال جمع کرنے سے سیر نہیں ہوتا۔

◄ ۸ چیزیں ۸ چیزوں کی زینت ہیں

حضرت ابوبکر ؓ فرماتے ہیں کہ:

(۱) پاک دامنی فقیری کی زینت ہے (۲) شکر نعمت کی زینت ہے (۳) صبر بلا کی زینت ہے (۴) وقار علم کی زینت ہے (۵) عاجزی طالب علم کی زینت ہے (۶) کثرت گریہ صفت خوف کی زینت ہے (۷) احسان نہ جتانا احسان کی زینت ہے اور (۸) خشوع و خضوع نماز کی زینت ہے۔

◄ ۸ اعمال کے ۸ نقد بدلے

حضرت سیدنا عمر فاروق ؓ فرماتے ہیں کہ:

(۱) جو لایعنی کو ترک کیا وہ حکمت سے نوازا جاتا ہے (۲) جو شخص بے جا نظر کو ترک کیا وہ

خشوع قلب کی دولت سے سرفراز کیا جاتا ہے (۳) جو زیادہ کھانے سے پرہیز کرتا ہے اسے عبادت کی لذت حاصل ہوتی ہے (۴) جو شخص زیادہ ہنسنے سے بچتا ہے اسے وقار و دبدبہ عطا کیا جاتا ہے (۵) جو بے جا مذاق کو چھوڑ دیتا ہے اسے نور باطن عطا کیا جاتا ہے (۶) جو حب دُنیا کو ترک کرتا ہے اسے حب آخرت ملتی ہے (۷) جو دوسروں کی عیب گیری سے بچتا ہے اسے اپنے عیبوں کی اصلاح کی توفیق ملتی ہے اور (۸) جو اللہ کی ذات میں غور و خوض کو چھوڑ دیتا ہے وہ نفاق سے بری ہو جاتا ہے۔

◄ عارفین کی ۸ نشانیاں

حضرت عثمان ؓ فرماتے ہیں عارف کامل کی آٹھ صفات ہیں :

(۱) اس کا دل خوف و رجا سے متصف رہتا ہے (۲) اس کی زبان حمد و ثنا کے ساتھ متصف رہتی ہے (۳) اس کی آنکھیں حیا و بکا کی صفت سے مزین رہتی ہیں (۴) اس کا ارادہ اپنی خواہش کے ترک اور رضائے الٰہی کی طلب میں رہتا ہے۔

نوٹ : ہر صفت میں دو صفات ہیں اس طرح آٹھ ہو گئیں۔

◄ ۸ اعمال ۸ صفتوں کے بغیر اچھے نہیں

حضرت علی ؓ کا ارشاد ہے کہ آٹھ اعمال آٹھ صفتوں کے بغیر اچھے نہیں لگتے :

(۱) نماز خشوع کے بغیر (۲) روزہ ترک لغو و لایعنی کے بغیر (۳) تلاوت قرآن تدبر کے بغیر (۴) علم پرہیزگاری کے بغیر (۵) دولت مندی سخاوت کے بغیر (۶) بھائی چارگی حفظ مراتب کے بغیر (۷) نعمت بقائے دوام کے بغیر اور (۸) دُعا اخلاص کے بغیر۔

☆☆☆

نواں باب

اس باب میں ایسے اقوال درج ہیں جو ۹-۹ کلموں پر مشتمل ہیں

◄ بڑے بڑے گناہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توراۃ میں یہ بات نازل فرمائی کہ گناہوں کی جڑ تین چیزیں ہیں : (۱) کبر (۲) حسد (۳) حرص

پھر ان سے چھ گناہ اور پیدا ہوتے ہیں :

(۱) شکم سیری (۲) غلبہ نوم (۳) راحت طلبی (۴) مال کی محبت (۵) تعریف و توصیف کی چاہت اور (۶) جاہ پسندی۔ اس طرح کل نو ہوئے۔

◄ عبادت گذاروں کی ۹ علامتیں

حضرت ابوبکر ؓ فرماتے ہیں کہ عبادت گذاروں کی تین قسمیں ہیں، ان میں سے ہر قسم تین صفات سے ممتاز و متعارف ہے :

(الف) پہلی قسم وہ ہے جو اللہ پاک کی عبادت اس کے خوف کی وجہ سے کرتے ہیں ان کی علامات یہ ہیں :

(۱) اپنے نفس کو حقیر سمجھتے ہیں (۲) اپنی نیکیوں کو قلیل جانتے ہیں (۳) اپنے گناہوں کو بہت خیال کرتے ہیں۔

(ب) دوسری قسم وہ ہے جو اللہ کی عبادت اُمید و رجا کی وجہ سے کرتے ہیں ان کی نشانیاں یہ ہیں :

(۱) ہر حال میں لوگوں کے پیشوا ہوتے ہیں (۲) سب سے زیادہ سخی ہوتے ہیں (۳) اللہ تعالیٰ سے بہت ہی اچھا گمان رکھتے ہیں۔

(ج) تیسری قسم ان عابدوں کی ہے جو اللہ تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے عبادت گذاری کرتے ہیں، ان کی علامات یہ ہیں :

(۱) اپنی پسندیدہ چیز خرچ کرتے ہیں اور رضائے الٰہی کے علاوہ کسی چیز کی پرواہ نہیں کرتے (۲) اپنے نفس کی مخالفت کرتے ہیں اور رضائے الٰہی کے علاوہ کسی چیز کو مقصود نہیں بناتے اور (۳) اپنے امیر کی حمایت واطاعت میں رہتے ہیں اوامر میں بھی نواہی میں بھی۔

◄ اولادِ شیطان کی اقسام اور کام

حضرت عمر فاروق ؓ کا ارشاد ہے کہ شیطان کی ذریت ۹ زمروں میں منقسم ہے :

(۱) زلیتون : یہ بازاروں میں اپنے جھنڈے گاڑ کے وہاں آنے والوں کو بھٹکاتے ہیں

(۲) وثین : یہ شیاطین مصیبت کے وقت آدمی کو گمراہ کرنے کا کام کرتے ہیں۔

(۳) اعوان : یہ بادشاہوں کے بہکانے پر مقرر ہیں۔

(۴) ھفاف : یہ شراب پر مقرر ہیں۔

(۵) مرہ : یہ گانوں باجوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

(۶) لقوس : یہ مجوسیوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

(۷) مسوط : یہ بے اصل و بے بنیاد افواہوں اور خبروں کے پھیلانے کا کام کرتے ہیں

(۸) داسم : یہ گھروں میں رہتے ہیں اور جو شخص بغیر سلام اور بغیر تسمیہ کے داخل ہوتا ہے اس کے اور گھر والوں کے درمیان جھگڑے پیدا کرتے ہیں۔

(۹) ولھان : وضو نماز اور دیگر عبادات میں وساوس پیدا کرنے پر مقرر ہیں۔

◄ نماز کی پابندی کے ۹ فائدے

حضرت عثمان ؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز کو اپنے وقت پر پابندی سے پڑھا کرے اس کو اللہ تعالیٰ ۹ عزتیں نصیب فرماتے ہیں :

(۱) اللہ تعالیٰ اس سے محبت فرماتے ہیں (۲) اس کی صحت قائم رکھتے ہیں (۳) فرشتے اس کی نگہبانی کرتے ہیں (۴) اس کے گھر میں برکت نازل ہوتی ہے (۵) اس کے چہرہ پر صالحین کی نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں (۶) اس کے دل کو اللہ تعالیٰ نرم فرمادیتے ہیں (۷) اور پل صراط سے وہ اس طرح گذر جائے گا جس طرح بجلی کی چمک (۸) اس کو جہنم سے بچالیا جائے گا اور (۹) اس کو ان لوگوں کا مقرب بنایا جاتا ہے، جنھیں نہ کوئی غم ہوگا نہ کوئی فکر یعنی اللہ والوں کا۔

◄ گریہ وبکا کے فوائد

حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ گریہ وبکا کی تین وجوہ ہیں :

(۱) اللہ کے عذاب کا خوف (۲) اس کے غصہ کا ڈر اور (۳) اس کی جدائی کا اندیشہ (۴) اس میں سے پہلے کا ثمرہ گناہوں کی معافی ہے (۵) دوسرے کا ثمرہ عیبوں کی اصلاح ہے اور (۶) تیسرے کا ثمرہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہے، پھر (۷) گناہوں کی معافی عذاب سے نجات کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے (۸) عیبوں کی اصلاح غیر فانی نعمتوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے (۹) رضائے الٰہی خوش خبریوں، فرشتوں کی ملاقاتوں اور بزرگی کے بھیس میں نمودار ہوتی ہے۔

☆☆☆

دسواں باب

اس باب میں وہ کلمات حکمت مذکور ہیں جو ۱۰-۱۰ جملوں پر مشتمل ہیں

◀ مسواک کے دس فائدے

نبی کریم ﷺ نے فرمایا مسواک میں دس فائدے ہیں :

(۱) منہ کی صفائی (۲) حق تعالیٰ کی رضا کا حصول (۳) شیطان کی خفگی (۴) رحمٰن کی پسندیدگی (۵) مسوڑھوں کی مضبوطی (۶) بلغم کی دوری (۷) منہ کی خوش بو (۸) صفرہ کی چھنائی (۹) بصارت کی تیزی اور (۱۰) منہ کی بدبو کا ازالہ۔

◀ دس کافر جو اپنے آپ کو مسلمان سمجھتے ہیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ درج ذیل گناہوں کو حلال سمجھ کر کرنے والا کافر ہو جاتا ہے، اگر چہ وہ اپنے آپ کو مسلم سمجھتا ہے :

(۱) ناحق کسی مسلمان کو قتل کرنے والا (۲) جادوگری کرنے والا (۳) دیوث یعنی بیوی کی بے غیرتی کو برداشت کر لینے والا (۴) زکوٰۃ نہ ادا کرنے والا (۵) شراب پینے والا (۶) وجوب کے باوجود بلا عذر شرعی حج کو ترک کرنے والا (۷) فتنے پھیلانے والا (۸) حربیوں یعنی مسلمانوں سے جنگ کرنے والوں کو اسلحہ فراہم کرنے والا (۹) بیوی کی دبر میں جماع کرنے والا اور (۱۰) محرم سے نکاح کرنے والا۔

◀ عافیت کی دس شکلیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا، عافیت کی دس صورتیں ہیں پانچ دُنیا سے متعلق اور پانچ آخرت

سے متعلق :

دُنیا کی پانچ یہ ہیں :

(۱) علم (۲) عبادت (۳) رزق حلال (۴) شدائد پر صبر اور (۵) نعمتوں پر شکر۔

آخرت کی پانچ یہ ہیں :

(۱) ملک الموت کا نرمی کے ساتھ معاملہ کرنا (۲) منکر نکیر کا قبر میں اس کو نہ ڈرانا (۳) قیامت کی دہشت سے محفوظ رہنا، برائیوں کا مٹایا جانا اور نیکیوں کا قبول ہونا (۴) پل صراط سے بجلی کی طرح گذر جانا (۵) جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہونا۔

◀ زیادہ ہنسنے کے نقصانات

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ، بہت زیادہ ہنسی مذاق کرنے والوں کو انجام کے اعتبار سے دس مصیبتوں میں مبتلا ہونا پڑتا ہے :

(۱) زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے (۲) اس کی عزت میں کمی ہو جاتی ہے (۳) شیطان بہت خوش ہوتا ہے (۴) رحمٰن ناراض ہو جاتا ہے (۵) قیامت میں اس سے اس غفلت کا مطالبہ کیا جائے گا (۶) نبی ﷺ اس سے اعراض فرمائیں گے (۷) فرشتے لعنت کرتے ہیں (۸) زمین و آسمان کے رہنے والے یعنی انسان بھی اور ملائکہ بھی اس سے بغض رکھتے ہیں (۹) یادداشت اور حافظہ کمزور ہو جاتا ہے (۱۰) قیامت میں ذلت و رسوائی ہوگی۔

◀ دس قسم کے لوگ ہیں جو جنت میں نہیں جا سکتے

نبی کریم ﷺ نے فرمایا میری اُمت کے دس افراد ایسے ہیں جو بغیر سچی توبہ کے جنت میں نہیں داخل ہو سکتے :

القلاع : مال داروں کے پاس (چغل خوری) کے لئے اُٹھنے بیٹھنے والا۔

الجبوف : مردوں کے کفن چرانے والا۔

القتات : چغل خوری کرنے والا۔

الدہوب : عیشی کے لئے اپنے گھروں میں باندیوں کو جمع رکھنے والا۔

الدیوث	:	اپنی عورت کی بدچلنی کو گوارا کرنے والا۔
صاحب العرطبه	:	طبلہ نواز۔
صاحب الکوبه	:	موسیقی کار۔
العتل	:	عذر قبول نہ کرنے والا اور غلطیوں کو معاف نہ کرنے والا۔
الزنیم	:	بدکاری سے پیدا ہو کر راستوں کے کنارے بدبختی سے بیٹھنے والا
العاق	:	والدین کا نافرمان۔

◄ نماز کی دس فضیلتیں

حضور ﷺ نے فرمایا نماز دین کا ستون ہے اور اس میں دس خصوصیتیں ہیں :

(۱) چہرہ کی خوب صورتی (۲) قلب کا نور (۳) بدن کی راحت (۴) قبر میں اُنس (۵) نزول رحمت (۶) آسمان کی کنجی (۷) میزان کا وزن (۸) رب تعالیٰ کی خوشنودی (۹) جنت کی قیمت (۱۰) دوزخ سے بچاؤ۔

پس جس شخص نے نماز کو قائم کیا اس نے دین کو قائم کیا اور جس نے نماز کو ضائع کیا اس نے اپنا دین ضائع کیا۔

◄ دس فضائل حمیدہ

حضرت ابوبکر صدیق ؓ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جس شخص کو یہ دس خصلتیں عطا فرمائیں وہ تمام آفات اور مصائب سے نجات پا جاتا ہے اور متقین و اولیاء کے درجات کو پہنچایا جاتا ہے :

(۱) ہمیشہ سچ بولنا اور اس کے ساتھ قناعت پسند دل کا ہونا (۲) اچھی طرح صبر کرنا اور اس کے ساتھ ہمیشہ شکر گذار رہنا (۳) معاش کی مسلسل تنگی اور اس کے ساتھ دُنیا سے بے نیاز رہنا (۴) ہمیشہ فکر دین میں رہنا اور اس کے ساتھ فاقہ کا بوجھ اُٹھانا (۵) ہمیشہ غمگین رہنا اور ساتھ ہی اللہ سے ڈرتے رہنا (۶) مستقل مجاہدہ کرتے رہنا اور اس کے ساتھ متواضع جسم والا ہونا (۷) ہمیشہ نرم خو رہنا اور ساتھ ہی رحم و کرم کا جذبہ ہونا (۸) محبتِ الٰہی میں سرشار رہنا ساتھ ہی پوری حیا کا مظاہرہ کرنا (۹) علم پر عمل کرتے رہنا اور بردباری و حلم کو قائم رکھنا (۱۰) ایمان پر ثبات کے ساتھ عقل کا

کمال حاصل ہونا۔

◄ دس چیزیں دس چیزوں کے بغیر صحیح نہیں

حضرت عمر فاروق ؓ کا ارشاد ہے کہ

(۱) عقل بغیر تقویٰ کے دُرست نہیں رہتی (۲) بزرگی بغیر علم کے قائم نہیں رہتی (۳) نجات بغیر خشیتِ الٰہی کے حاصل نہیں ہوتی (۴) سلطنت بغیر انصاف کے قائم نہیں رہتی (۵) شرافت بغیر ادب کے معتبر نہیں ہوتی (۶) خوشی بغیر امن کے حاصل نہیں ہوتی (۷) مال داری بغیر سخاوت کے اچھی نہیں ہوتی (۸) فقر و فاقہ بغیر قناعت کے بھلا نہیں ہوتا (۹) بلندیٔ شان بنا تواضع کے اچھی نہیں لگتی اور (۱۰) جہاد بغیر تیاری کے صحیح نہیں ہوتا۔

◄ دس چیزیں بالکل ضائع ہیں

حضرت عثمان ؓ سے منقول ہے کہ دس چیزیں دس صفتوں کے بغیر بالکل ضائع ہو جاتی ہیں

(۱) وہ عالم جس سے مزید علم سیکھا نہیں جاتا (۲) وہ علم جس پر عمل نہیں کیا جاتا (۳) وہ دُرست مشورہ جس کو قبول نہ کیا جائے (۴) وہ اسلحہ جسے استعمال نہ کیا جائے (۵) وہ مسجد جس میں نماز نہ پڑھی جائے (۶) وہ قرآن جس میں تلاوت نہ کی جائے (۷) وہ مال جس میں سے خرچ نہ کیا جائے (۸) وہ گھوڑا جس پر سواری نہ کی جائے (۹) وہ زہد جو دُنیا پرست ظاہر کرے (۱۰) وہ عمر دراز جس میں آخرت کی تیاری نہ کی جا سکے۔

◄ دس بہترین چیزیں

حضرت علی ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ :

(۱) علم، بہترین میراث ہے (۲) ادب، بہترین پیشہ ہے (۳) تقویٰ، بہترین زادِ راہ ہے (۴) عبادت، بہترین پونجی ہے (۵) عمل صالح، بہترین قائد ہے (۶) حسن خلق، بہترین ساتھی ہے (۷) حلم، بہترین وزیر ہے (۸) قناعت، بہترین مال داری ہے (۹) توفیق، بہترین مدد ہے (۱۰) موت، بہترین آموزگار ہے۔

◄ زمین کے دس اعلانات

حضرت انس ؓ فرماتے ہیں کہ زمین روزانہ دس اعلانات کرتی ہے اور کہتی ہے کہ اے بنی آدم :

(۱) تو میری پیٹھ پر چل رہا ہے، مگر تیرا ٹھکانہ میرا پیٹ ہے (۲) تو میری پیٹھ پر گناہ کر رہا ہے، مگر تجھے عذاب میرے پیٹ میں ہوگا (۳) تو میری پیٹھ پر خوب ہنس رہا ہے، مگر میرے پیٹ میں آکر اسی طرح روتا ہے (۴) میری پیٹھ پر خوب خوشیاں منا رہا ہے، مگر میرے پیٹ میں غمگین رہے گا (۵) میری پیٹھ پر مال خوب شوق سے جمع کر رہا ہے، مگر میرے پیٹ میں ندامت اُٹھائے گا (۶) میری پیٹھ پر تو آرام سے حرام خوری کر رہا ہے، مگر میرے پیٹ میں خود تجھے کیڑے کھا جائیں گے (۷) میری پیٹھ پر اکڑ رہا ہے، مگر میرے پیٹ میں رُسوا ہوگا (۸) میری پیٹھ پر بڑے سرور سے چل پھر رہا ہے، مگر میرے پیٹ میں مغموم و پریشان رہے گا (۹) میری پیٹھ پر روشنی میں چل رہا ہے، مگر میرے پیٹ میں اندھیرے میں رہنا ہوگا (۱۰) میری پیٹھ پر مجمعوں میں رہتا بستا ہے، مگر میرے پیٹ میں تنہا رہنا ہوگا۔

◄ زاہدین ایسے نہیں ہوتے

ایک عالم یحییٰ بن معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ نے دیکھا کہ ایک عالم دُنیا کے پیچھے پڑا ہوا ہے تو آپ نے اس سے ارشاد فرمایا : اے عالم!

(۱) تمہارے محل قیصری ہیں (۲) تمہارے گھر کسروی ہیں (۳) تمہاری بیٹھکیں قارونی ہیں (۴) تمہارے دروازے طالوتی ہیں (۵) تمہارے کپڑے جالوتی ہیں (۶) تمہارے طور طریق شیطانی ہیں (۷) تمہارے ساز و سامان سرکشی ہیں (۸) تمہاری حکومت فرعونی ہے (۹) تمہارے کارندے دُنیادار اور رُشوتی ہیں اور (۱۰) تمہاری موت جاہلی ہے اب بتاؤ کہ تمہارے پاس کون سی چیز ہے جسے محمدی کہا جا سکے۔

یاد رکھو! علماء ایسے نہیں ہوتے۔

◄ دس لوگوں کی دس عادتیں اللہ تعالیٰ کو بہت ناپسندیدہ ہیں

ایک بزرگ فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ کو یہ عادتیں سخت ناپسند ہیں :

(۱) مال داروں کا بخل (۲) فقیروں کا تکبر (۳) عالموں کی لالچ (۴) عورتوں کی بے حیائی (۵) بوڑھوں کی دُنیاداری (۶) جوانوں کی کاہلی (۷) بادشاہ کا ظلم (۸) غازیوں کی بزدلی (۹) زاہدوں کا تکبر (۱۰) اور عابدوں کی ریاکاری۔

◄ قرآن مجید کے دس نام

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو دس ناموں سے ذکر فرمایا ہے :

(۱) قرآن (۲) فرقان (۳) کتاب (۴) تنزیل (۵) ہدیٰ (۶) نور (۷) رحمت (۸) شفا (۹) روح اور (۱۰) ذکر۔

◄ حکیم کی دس خصلتیں

حکیم لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا، اے بیٹا! حکمت جسے کہتے ہیں وہ دس خصلتوں کے مجموعے کا نام ہے :

(۱) مردہ دل کو اپنی حکیمانہ باتوں سے زندہ کر سکنا (۲) مسکینوں کے ساتھ بیٹھنا اور ان کا دل خوش کرنا (۳) شاہی مجلسوں سے دور رہنا (۴) عاجزوں کی عزت کرنا (۵) غلاموں کو آزاد کرنا (۶) مسافروں کی خدمت کرنا (۷) غریبوں کی مدد کرنا (۸) اہل شرافت کی بزرگی بڑھانا (۹) سرداری کی سرداری میں اضافہ کرنا (۱۰) (عربی نسخہ میں مذکور نہیں ہے)

یہ حکمت مال و دولت سے بڑی چیز ہے، خوف سے پناہ کا سبب ہے، جنگ میں اسلحہ کے مانند ہے، خوف کے وقت سفارشی ہے، تحصیل نفع کے وقت پونجی ہے، موت کے وقت دلیل ہے اور کپڑا ہے اس دن کے لئے جس دن سب ننگے ہوں گے۔

◄ امراضِ قلب کا شافی نسخہ

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں : ایک دفعہ میں ایک جوانِ صالح کے ساتھ بصرہ کے بازار میں کسی کام سے گشت لگا رہا تھا، اتنے میں ہماری نظر ایک طبیب پر پڑی جو کرسی پر بیٹھا تھا اور

اس کے اطراف عورتوں، بچوں اور مردوں کا اژدہام تھا، ہر شخص اپنی تکلیف کا اظہار کرتا تو وہ ان کو دوا بتلا دیتا، یہ دیکھ کر میرا ساتھی نوجوان آگے بڑھا اور اس نے کہا ڈاکٹر صاحب! آپ کے ہاں کوئی ایسی دوا ہے جس سے گناہ دُھل جائیں اور دل کے روحانی مرضوں سے شفا ملے؟ انھوں نے جواب دیا کیوں نہیں! جوان نے کہا تو پھر دیجئے، اس نے کہا لکھو نسخہ!

فقر کی جڑیں، تواضع کی جڑیں اور توبہ کی جڑیں ہم وزن لے لو، پھر انھیں رضا کے ہاون میں رکھ کر قناعت کے دستہ سے کوٹو، پھر اس کو تقویٰ کی ہانڈی میں ڈال کر حیا کا پانی اس میں ملاؤ، پھر اسے محبت کی آگ پر جوش دو، اس کے بعد شکر کے پیالہ میں ڈال کر اُمید کے پنکھے سے اسے ٹھنڈا کرو اور تعریفِ باری کے چمچے سے نوش کرلو۔

پس اگر تم نے یہ نسخہ استعمال کرلیا تو تم دُنیا و آخرت کی تمام بیماریوں و بلاؤں سے محفوظ رہو گے

◄ دس حکمت کی باتیں

کسی بادشاہ نے پانچ ماہر و دانا علماء کو طلب کیا اور ان سے کہا کہ حکمت کی باتیں بیان کرو، ان میں سے ہر ایک نے دو دو باتیں بیان کیں، اس طرح یہ دس ہو گئیں :

پہلے عالم نے کہا : اللہ تعالیٰ کا خوف اس کی پکڑ سے امن ہے اور اس کی پکڑ سے مامون ہو جانا کفر ہے، برخلاف مخلوق کے خوف کے کہ یہ ان کی غلامی ہے اور ان سے بے خوف ہو جانا آزادی ہے۔

دوسرے عالم نے کہا : اللہ تعالیٰ سے اُمیدیں ایسی مال داری ہے جسے فقر کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا اور اس کے کرم سے مایوس ہو جانا مال داری کے باوجود فقر ہے۔

تیسرے عالم نے کہا : دل کی بے نیازی پر دولت کی تنگی کا کچھ اثر نہیں ہوتا اور دل کی تنگی پر دولت کی فراوانی اثر انداز نہیں ہوتی۔

چوتھے عالم نے کہا : سخاوت مالداری میں اضافہ کرتی ہے اور بخل فقر میں اضافہ کرتا ہے

پانچویں عالم نے کہا : تھوڑے خیر کا حاصل کرنا بہت نقصان کے چھوڑنے سے بہتر ہے اور پورے شر کا ترک کرنا تھوڑے خیر کے حاصل کرنے سے بہتر ہے۔